احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

بدھ 25 جون 2008ء

روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ 25 جون 2008ء 20 جمادی الثانی 1429 ہجری 25/احسان 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 143

متقی کا گھر

حضرت ابوالدرداء بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

اللہ کا گھر ہر متقی کا گھر ہے

(مسند الشہاب باب المسجد بیت کل تقی حدیث نمبر 72 جلد 1 صفحہ 77)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

خدا کی قدرتوں اور عجائبات کو محدود سمجھنا' دانش مندی نہیں۔ وہ اپنی ماہیت نہیں جانتا اور سمجھتا اور آسمانی باتوں پر رائے زنی کرتا ہے۔ ایسے ہی لوگوں کے لئے کہا گیا ہے

تو کار زمیں رانکو ساختی کہ باآسماں نیز پر داختی

انسان کو لازم ہے کہ اپنی بساط سے بڑھ کر قدم نہ مارے۔ اکثر امراض اور عوارض کے اسباب اور علامات ڈاکٹروں کو معلوم نہیں تو کیا ایسی کمزوری پر اسے مناسب ہے کہ وہ بساط سے بڑھ کر چلے؟ ہرگز نہیں۔ بلکہ طریق عبودیت یہی ہے کہ **سبحٰنک لاعلم لنا** (البقرہ:33) کہنے والوں کے ساتھ ہو۔ دیکھو ستارے جو اتنے بڑے بڑے گولے ہیں۔ آسمان میں بغیر ستون کے لٹکتے ہیں اور خود آسمان بغیر کسی سہارے کے ہزارہا سال سے اسی طرح چلے آتے ہیں۔ چاند ہر روز دھلا دھلایا نکلتا ہے۔ آفتاب ہر روز طلوع ہوتا ہے اور ٹھیک رفتار اور روش پر چلتا ہے۔ ہمارے کاموں میں کوئی نہ کوئی غلطی ضرور ہو جاتی ہے' لیکن اللہ تعالیٰ کے کام دیکھو کہ یہی چاند سورج اپنے ایک ہی طریق پر چلتے ہیں۔ اگر ہر روز ان باتوں کو سوچو کہ سورج ہر روز مقررہ طریق پر نکلتا ہے۔ جہات کو بتلاتا ہے تو دیوانہ ہو جاؤ۔ دیکھو ہم پر اتنی حالتیں آتی ہیں اور سورج پر کوئی حالت نہیں آتی۔ ایک گھڑی جو دو ہزار روپیہ کی ہو۔ اگر وہ بارہ کی بجائے دس اور دس کی بجائے بارہ بجائے۔ تو نکمی سمجھی جائے گی۔ لیکن خدا تعالیٰ کی قائم کردہ گھڑی ایسی ہے کہ اس میں ذرہ برابر فرق نہیں اور نہ اس کو کسی چابی کی ضرورت۔ نہ صاف کرنے کی حاجت۔ کیا ایسے صانع کی طاقتوں کا شمار کر سکتے ہیں۔ انسان حیران ہو جاتا ہے جب وہ یہ دیکھتا ہے کہ ہماری اشیاء کپڑے برتن وغیرہ جو استعمال میں آتے ہیں گھستے رہتے ہیں۔ بچے جوان اور بوڑھے ہو کر مرتے ہیں' لیکن جو سورج کل طلوع ہوا تھا آج بھی وہی سورج ہے اور ایک لاتعداد زمانہ سے اسی طرح چلا آیا ہے اور چلا جائے گا' مگر اس پر کوئی حالت تحلیل وغیرہ کی یا اثر زمانہ کا نہیں ہوتا۔ کس قدر گستاخی ہے کہ ایک کیڑے ہو کر اس رافع ذات الٰہی پر حملہ کریں اور جلدی سے حکم کر دیں کہ خدا میں طاقت نہیں۔

......کا خدا بڑا طاقتور خدا ہے۔ کسی کو حق نہیں پہنچتا ہے کہ اس کی طاقتوں پر اعتراض کرے۔ انبیاء علیہم السلام کو جو معجزات دیئے جاتے ہیں۔ اس کی وجہ یہی ہے کہ انسانی تجارب شناخت نہیں کر سکتے اور جب انسان ان خارق عادت امور کو دیکھتا ہے' تو ایک بار تو یہ کہنے پر مجبور ہو جاتا ہے کہ وہ خدا تعالیٰ کی طرف سے ہے۔ لیکن اگر اپنی عقل کا ادعا کرے اور تفہیم الٰہی کے کوچے میں قدم نہ رکھے تو دونوں طرف سے راہ بند ہو جاتی ہے۔ ایک طرف معجزات کا انکار' دوسری طرف عقل خام کا ادعا۔ جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ان دقیق در دقیق کنہ کے دریافت کرنے کی فکر میں وہ نادان انسان لگ جاتا ہے۔ جو معجزات کی تہ میں ہے اور جس کی فلاسفی زمینی عقل اور سطحی خیالات پر نہیں کھل سکتی۔ اس سے وہ انکار کی طرف رجوع کرتے کرتے نبوت کے نفس کا ہی منکر ہو جاتا ہے اور شکوک اور وساوس کا ایک بہت سا ذخیرہ جمع کر لیتا ہے جو اس کی شقاوت کا موجب ہو کر رہتا ہے۔ کبھی یہ کہہ دیتا ہے کہ یہ بھی ہمارے جیسا ایک آدمی ہے جو کھاتا پیتا اور حوائج انسانی رکھتا ہے۔ اس کی طاقتیں ہم سے کیونکر بڑھ سکتی ہیں؟ اس کی طاقتوں میں روحانیت کی قوت اور دعاؤں میں استجابت کا اثر کیونکر خاص طور پر آ جائے گا؟ افسوس! اس قسم کی باتیں بناتے اور اعتراض کرتے ہیں۔ جس کے سبب جیسا میں نے ابھی کہا نفس نبوت کا انکار کر دیتے ہیں۔ سوچنے اور سمجھنے کا مقام ہے کہ معمولی طور پر تو مانتے نہیں اور غیر معمولی طور پر اعتراض کرتے ہیں۔ اب یہ عمداً اور صریحاً انبیاء علیہم السلام کے وجود کا انکار نہیں تو اور کیا ہے۔ کیا انہی عقلوں اور دانشوں پر ناز ہے کہ فلاسفر کہلا کر دہریہ یا بت پرست ہو گئے۔ اللہ تعالیٰ کی مخفی طاقتیں کبھی الہام اور وحی کے سوا اپنا کرشمہ نہیں دکھلا سکتیں۔ وہ وحی اور الہام ہی کے رنگ میں نظر آتی ہیں۔

(ملفوظات جلد اول ص 57)

خلافت جوبلی دعائیہ پروگرام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صد سالہ خلافت جوبلی کی کامیابی کیلئے احباب جماعت کو نوافل روزوں اور دعاؤں کا پروگرام دیا ہوا ہے۔ احباب سے گزارش ہے کہ اس پروگرام کو پابندی سے جاری رکھیں اور ایک دوسرے کو بھی تلقین کرتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ خلافت کے بابرکت سایہ کو ہمیشہ ہمارے سروں پر قائم رکھے۔ آمین

جلسہ سالانہ کینیڈا کے موقع پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطبہ جمعہ وخطابات

(Live پروگرام پاکستانی وقت کے مطابق)

☆ **27 جون بروز جمعۃ المبارک**

لائیو نشریات کا آغاز 11:00 بجے رات

خطبہ جمعہ حضور انور 12:00 بجے رات

☆ **28 جون بروز ہفتہ**

لائیو نشریات کا آغاز 9:30 بجے رات

اسی دوران حضور انور کا خواتین سے خطاب نشر ہوگا۔

☆ **29 جون بروز اتوار**

لائیو نشریات کا آغاز 9:00 بجے رات

اسی دوران حضور انور کا اختتامی خطاب نشر ہوگا۔

احباب جماعت زیادہ سے زیادہ استفادہ فرمائیں۔

ماہر امراض معدہ وجگر کی آمد

مکرم ڈاکٹر محمد محمود شیخ صاحب ماہر امراض معدہ وجگر مورخہ 29 جون 2008ء کو بوقت 10 بجے صبح ایڈمنسٹریشن بلاک میں مریضوں کا معائنہ کرینگے۔ ضرورت منداحباب وخواتین سے گزارش ہے کہ ان کی خدمات سے استفادہ کیلئے قبل از وقت پرچی روم سے اپنی رجسٹریشن کروا لیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

مرتبہ: مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان

سوانح حضرت مسیح موعود (سوال وجواب کی شکل میں)

نمبر 11

سوال: رسالہ تعلیم الاسلام کا اجراء کب ہوا اور پہلے ایڈیٹر کون تھے۔

جواب: جولائی 1906ء میں اور پہلے ایڈیٹر حضرت سید سرور شاہ صاحب تھے۔

سوال: حضرت مرزا شریف احمد صاحب کا نکاح کب اور کن سے ہوا۔

جواب: 15 نومبر 1906ء کو حضرت بوزینب بیگم صاحبہ بنت حضرت نواب محمد علی خان صاحب سے۔

سوال: 1906ء کے جلسہ سالانہ میں کتنے افراد نے شرکت کی۔

جواب: 2500 افراد نے۔

سوال: سعد اللہ لدھیانوی کی طاعون سے وفات کب ہوئی۔

جواب: جنوری 1907ء کے پہلے ہفتہ میں۔

سوال: حضور کی کتاب ''قادیان کے آریہ اور ہم'' کی اشاعت کب ہوئی۔

جواب: فروری 1907ء میں۔

سوال: اخبار شبھ چنتک کے عملہ کی طاعون سے ہلاکت کب ہوئی۔

جواب: فروری 1907ء میں۔

سوال: حضور کی پیش گوئی کے مطابق ڈاکٹر الیگزنڈر ڈوئی کی ہلاکت کب ہوئی۔

جواب: 9 مارچ 1907ء کو۔

سوال: حضور کی پیش گوئی کے مطابق منشی الٰہی بخش اکاؤنٹنٹ کی ہلاکت کب اور کس مرض سے ہوئی۔

جواب: 7/ اپریل 1907ء کو طاعون سے ہلاکت ہوئی۔

سوال: حضور نے مولوی ثناء اللہ امرتسری کے ساتھ آخری فیصلہ کا اشتہار کب دیا۔

جواب: 15/ اپریل 1907ء کو۔

سوال: ڈاکٹر الیگزینڈر ڈوئی کے متعلق اشتہار ''فتح عظیم'' کی اشاعت کب ہوئی۔

جواب: 17/ اپریل 1907ء کو۔

سوال: حضور نے بذریعہ اشتہار جماعت احمدیہ کو ملکی شورش میں امن کے ساتھ رہنے کی تلقین کب فرمائی۔

جواب: 7 مئی 1907ء کو۔

سوال: حضور کی کتاب ''حقیقۃ الوحی'' کی اشاعت کب ہوئی۔

جواب: مئی 1907ء میں۔

سوال: حضور کو الہام ''غلام احمد کی جے'' کب ہوا۔

جواب: 12 جولائی 1907ء کو۔ (بحوالہ تذکرہ صفحہ 613 جدید ایڈیشن)

سوال: حضرت صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کا نکاح حضرت مریم بیگم صاحبہ بنت حضرت ڈاکٹر سید عبدالستار شاہ صاحب سے کب ہوا۔

جواب: 30/ اگست 1907ء کو۔

سوال: حضرت مرزا مبارک احمد صاحب کی وفات کب ہوئی۔

جواب: 16 ستمبر 1907ء کو۔

سوال: حضرت چوہدری ظفر اللہ خان صاحب نے حضور کی دستی بیعت کب کی۔

جواب: 16 ستمبر 1907ء کو۔

سوال: وقف زندگی کی پہلی منظم تحریک کب ہوئی اور کتنے احباب نے وقف کیا۔

جواب: ستمبر 1907ء میں۔ 13 احباب نے وقف کیا۔

سوال: آریہ سماج لاہور کی کانفرنس میں حضور کا مضمون کب اور کس نے پڑھا۔

جواب: 2 دسمبر 1907ء کو حضرت حکیم مولانا نورالدین صاحب نے حضور کا مضمون پڑھ کر سنایا۔

سوال: حضور کی زندگی کا آخری جلسہ سالانہ کب ہوا اور کتنی حاضری تھی۔

جواب: 27 تا 29 دسمبر 1907ء کو ہوا۔ حاضری 3000 تھی۔

سوال: عبدالکریم نامی طالب علم کے متعلق احیائے موتی کا نشان کب ظاہر ہوا۔

جواب: 1907ء میں۔

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

منگل یکم جولائی 2008ء

12-30 am	عربی سروس
2-35 am	جلسہ سالانہ کینیڈا
5-35 am	خطبہ جمعہ
6-10 am	تلاوت، درس، خبریں
7-40 am	لقاء مع العرب
8-50 am	فرانسیسی سروس
9-15 am	جلسہ سالانہ کینیڈا
12-00 pm	تلاوت، درس، خبریں
1-00 pm	گلشن وقف نو
2-00 pm	سوال وجواب
2-55 pm	جلسہ سالانہ کینیڈا
5-25 pm	ٹروتھ آف حضرت مسیح موعود
6-00 pm	تلاوت، درس، خبریں
7-00 pm	بنگلہ سروس
8-00 pm	جلسہ سالانہ ماریشس
9-00 pm	جلسہ سالانہ کینیڈا
11-35 pm	سوال وجواب

بدھ 2 جولائی 2008ء

12-30 am	عربی سروس
2-30 am	خبریں
3-00 am	گلشن وقف نو
4-10 am	جلسہ سالانہ ماریشس
4-45 am	امن کانفرنس
6-00 am	تلاوت، درس، خبریں
7-45 am	سوال وجواب
8-50 am	جلسہ سالانہ کینیڈا
11-20 am	جلسہ سالانہ ماریشس
12-00 pm	تلاوت، درس، خبریں
12-45 pm	گلشن وقف نو
1-40 pm	سوال وجواب
2-55 pm	جلسہ سالانہ کینیڈا
6-00 pm	تلاوت، درس، خبریں
7-05 pm	بنگلہ سروس
8-05 pm	خطبہ جمعہ
9-05 pm	جلسہ سالانہ کینیڈا

جمعرات 3 جولائی 2008ء

12-05 am	آسٹریلیا کے نظارے
12-30 am	عربی سروس
1-35 am	لقاء مع العرب
2-35 am	خبریں
3-05 am	بستان وقف نو
4-00 am	تقریر جلسہ سالانہ یوکے 1992ء
4-25 am	خطبہ جمعہ
6-00 am	تلاوت، درس، خبریں
6-30 am	ہماری کائنات
6-55 am	لقاء مع العرب
7-55 am	آسٹریلیا کے نظارے
8-15 am	خطبہ جمعہ
9-10 am	جلسہ سالانہ کینیڈا
12-00 pm	تلاوت، درس، خبریں
1-10 pm	گلشن وقف نو
2-05 pm	ملاقات
3-10 pm	فلاسفی آف ہومیوپیتھی
4-15 pm	انڈونیشین سروس
5-20 pm	پشتو سروس
6-15 pm	تلاوت، درس، خبریں
7-10 pm	بنگلہ سروس
8-15 pm	ترجمۃ القرآن
9-20 pm	دورہ حضور انور ایدہ اللہ
10-10 pm	ملاقات
11-15 pm	فلاسفی آف ہومیوپیتھی

پروفیشنل ورکشاپ

AACP ربوہ مجلس ماہ جولائی میں نہایت مفید اور اہم پیشہ وارانہ ورکشاپس کا آغاز کررہی ہے۔ ان ورکشاپس کا دورانیہ ایک ماہ ہوگا اور اس میں مندرجہ ذیل کورسز ہوں گے۔

(1) ویب ڈویلپمنٹ

MySQL 4/5,PHP 4/5
HTML, CSS, JavaScript
AJAX, Dreamweaver
XML

اس کورس کے بعد online Jobs کے وسیع مواقع ہیں جن کی طرف طلباء کی رہنمائی کی جائے گی۔ نیز منتخب طلباء کو jobs بھی فراہم کی جائیں گی۔

(2) گرافکس ڈیزائننگ

اڈوب فوٹوشاپ
کورل ڈرا
فلیش، ڈریم ویور

نشستیں محدود ہونے کی وجہ سے رجسٹریشن انٹرویو کے بعد کنفرم ہوگی۔ اس لئے جلد از جلد اپنی رجسٹریشن کروالیں۔ ایسوسی ایشن کے ممبران کیلئے فیس 1000 (ایک ہزار روپے) جبکہ غیر ممبران کیلئے -/2000 (دو ہزار روپے) ہوگی۔

مزید معلومات کیلئے فون نمبر 03336701710 پر رابطہ کریں۔

(صدر ربوہ مجلس)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

سیدنا حضرت مسیح موعود کے سب سے بڑے فرزند ارجمند

حضرت صاحبزادہ مرزا سلطان احمد صاحب کی سیرت وسوانح کے دلکش نقوش

مکرم میر انجم پرویز صاحب

(قسط ہفتم)

مضمون نویسی

حضرت مرزا سلطان احمد صاحب کے بارہ میں یہ کہنا غلط نہیں ہوگا کہ وہ فطرتاً ادیب اور قلمکار تھے اور عادتاً لکھتے تھے۔ صناع کامل نے لکھنے کی خاص صلاحیت آپ کو ودیعت کی ہوئی تھی۔ آپ کا توسنِ خامہ جب چلتا تو رکنے کا نام نہ لیتا تھا

بولے ہے یہی خامہ کہ کس کس کو مَیں باندھوں
بادل سے چلے آتے ہیں مضمون مرے آگے

حکیم انشاء اللہ خان انشاء کا یہ شعر آپ کی تلاطم خیز طبیعت پر خوب صادق آتا ہے۔ آپ اعلیٰ سرکاری عہدوں پر فائض رہے۔ جائیداد کا انتظام ہر چند خود نہ کرتے تھے لیکن اس کی نگرانی بھی یقیناً توجہ کی متقاضی تھی۔ ان ذمہ داریوں اور فرائض منصبی کی ادائیگی کے باوجود مطالعہ اور تحریر کے کام سے کبھی لاتعلق نہیں رہے۔ دریائے طبیعت ہمیشہ موج پر آیا رہتا تھا۔ اپنے کاموں کے دوران جو وقفہ ملتا اس وقت میں بھی مضمون لکھ لیا کرتے تھے۔

محترم سید میر محمود احمد ناصر صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ بیان کرتے ہیں:۔

’’میں نے سنا ہے کہ صاحبزادہ مرزا سلطان احمد صاحب کا قلم اس قدر رواں تھا کہ دو مقدموں کے دوران جو تھوڑا سا وقت ملتا تھا اس میں مضمون لکھ لیتے تھے اور خاص طور پر قابل ذکر بات یہ ہے کہ مضمون وغیرہ لکھنے کے لئے سرکاری قلم استعمال نہیں فرماتے تھے بلکہ ذاتی قلم دوات رکھی ہوئی تھی۔ دفتر کا قلم صرف دفتری امور کے لئے مختص تھا۔‘‘

یہ روایت جہاں آپ کی عظیم الشان قلمی صلاحیتوں کی غمازی کرتی ہے وہیں آپ کی کمال دیانت کو بھی عیاں کرتی ہے۔

محمد عالم کا ایڈیٹر العالم لکھتے ہیں۔

’’العالم‘‘ کے عنوان کی تحت میں جو مضمون آپ کے پیش نظر ہے۔ یہ ہمارے محترم کرمفرما جناب مرزا سلطان احمد خاں صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کا نتیجہ فکر ہے جو ایک کہنہ مشق اور شہرۂ آفاق شہر نگار ہیں۔ آپ کی وسعت نظر اور تحقیق ادبیات مسلم ہے اور اس دعویٰ کے ثبوت کے لئے ان کا مندرجہ ذیل محققانہ مضمون کافی ہے۔ ہندوستان کا کوئی ایسا رسالہ نہیں جس کو آپ کی قلمی اعانت کا فخر حاصل نہ ہو‘ خدا کا شکر ہے کہ ’’العالم‘‘ بھی اس فخر سے محروم نہیں رہا اور مرزا صاحب موصوف نے نہایت مہربانی سے اپنے چشمۂ فیض سے ’’العالم‘‘ کو بھی سیراب کرنے کا وعدہ فرمایا ہے جس کے لئے ہم ان کے بدِل مشکور ہیں۔

محمد عالم (ایڈیٹر)

یہ گرانقدر علمی عطیہ ہمارے دیرینہ کرم فرما خان بہادر مرزا سلطان احمد صاحب افسر مال اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر گوجرانوالہ کے قلم معجز رقم کا نتیجہ ہے۔ آپ کے فلسفیانہ مضامین کی شہرت، عالمانہ قابلیت اور قوت استدلال جس قدر مسلم ہے۔ وہ کسی تشریح مزید کی محتاج نہیں۔ فنِ زراعت سے آپ کو خاص دلچسپی ہے۔ جس میں آپ نے کئی ایک کتابیں تصنیف فرمائی ہیں۔ کارکنان تعلیم کے لئے آپ کا یہ وصف قابل تقلید ہے کہ باوجود سرکاری فرائض کی بوجہ احسن ادائیگی کے (جو ہیڈ ماسٹری یا ڈسٹرکٹ انسپکٹری سے زیادہ وقت جاری چاہتے ہیں اور زیادہ نازک بھی ہیں، آپ کئی ایک اخبار و رسائل میں متواتر اور مسلسل بیش قیمت علمی مضامین لکھتے اور تصنیف و تالیف کا سلسلہ مزید بر آں رکھتے ہیں۔ مدینہ کانفرنس، فنون لطیفہ وغیرہ آپ کی عالی قدر علمی یادگاریں اردو لٹریچر میں بیش قرار اضافہ کر رہی ہیں۔ امید ہے کہ کارکنان تعلیم اگر تعلیم و تربیت کے حال پر بھی توجہ فرماویں۔ تو اس علمی خادم کی ہستی کچھ نہ کچھ ہو جائے۔ (ایڈیٹر)

فاضل اور واقف کار مضمون نگار کا یہ مضمون میں نہایت خوشی کے ساتھ چھاپتا ہوں۔ ان کی دلچسپی اور عام خیر خواہی کا ثبوت اس سے ملتا ہے۔ کہ عصر جدید اپریل پہنچنے سے 3-4 روز کے اندر یہ مضمون وصول ہوا ہے۔

مرزا سلطان احمد فلسفیانہ دماغ رکھتے ہیں۔ جیسا ان کے رسوم کے مضمون سے ظاہر ہوتا ہے۔ لیکن ان کی طبیعت عملی باتوں کی طرف راغب ہے اور یہ اجتماع ہر طور سے مبارک ہے۔ ان کی تحریریں زمینداروں کے متعلق اور جدا رسالے شائع ہو چکے ہیں۔ جو معاملہ انہوں نے پیش کیا ہے وہ ادھر کے زمینداروں کے لئے لائق غور ہے۔

ہم مرزا صاحب کے ممنون ہیں۔ کہ انہوں نے ایک ایسی مفید بحث شروع کی ہے۔ امید ہے کہ صوبجات متحدہ کے اخبارات اور رسالے رئیس اور زمیندار انجمنیں ان کی طرف توجہ کریں۔ (ایڈیٹر)

’’جناب خان بہادر مولوی مرزا سلطان احمد صاحب سی۔ آئی۔ ای اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر نے محض اپنی قدر دانی سے مضمون ذیل روانہ فرمایا ہے مولوی صاحب ممدوح کی نمایاں شخصیت کی ایک عرصہ دراز سے قوم کے علمی کارناموں میں تہنیت سعی مشکور حاصل کر رہی ہے آپ کی فلسفیانہ قابلیت اور معقول مذاق نونہالان قوم کے لئے لائق تقلید ہے رسالۂ افادہ کے متعلق جن مشفقانہ خیالات کا اظہار باعتبار ہمدردی و علم پرستی جناب موصوف نے فرمایا ہے ’’افادہ‘‘ اس کا شکریہ ادا کرتا ہے اور از حد ممنون ہے۔‘‘

ہمارے محترم دوست خان بہادر میرزا سلطان احمد صاحب کو قدرت نے ایک صحیح اور غور کرنے والا دماغ عنایت کیا ہے اور آپ فلسفہ کے ان عمیق مسائل پر تفحص کرنے کے عادی ہیں جن سے واقفیت دین و دنیا کی خیر و برکت کا موجب ہوتی ہے۔ آپ نے ایک نہایت قیمتی مضمون بعنوان بالا زیب رقم فرمایا ہے اور ہم امید کرتے ہیں ناظرین اس کے مطالعہ سے مستفید ہوں گے۔ (ایڈیٹر)

آپ کا ممتاز عارفانہ مقام معاصرین کی نظر میں

حضرت مرزا سلطان احمد صاحب کے پیدا کردہ شاندار لٹریچر سے تاریخ ادب میں بیش بہا اضافہ ہوا۔ جناب حافظ قاری فیوض الرحمٰن (ایم اے۔ ایم او ایل، پی ایچ ڈی، ایم اے عربی۔ اردو۔ عربی اسلامیات) نے اپنی کتاب ’’معاصرین اقبال‘‘ مطبوعہ 1993ء) میں لکھا ہے کہ مولانا ابوالکلام آزاد خواجہ حسن نظامی، مفتی کفایت اللہ، اکبر الہ آبادی ان کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے تھے۔ (صفحہ 359)

اس سلسلہ میں مزید تحریر کرتے ہیں۔

’’مرزا سلطان احمد کو مسلمانوں کے رفاہی کاموں سے بڑی دلچسپی تھی۔ وہ انجمن حمایت اسلام کے جلسوں میں بڑی سرگرمی سے حصہ لیتے تھے۔ اقبال سے ان کی پہلی ملاقات انجمن ہی کے جلسوں میں ہوئی تھی۔ اس کے بعد علامہ اقبال اور ان میں دوستانہ تعلقات قائم ہو گئے۔ 1916ء میں انجمن کے ایک اجلاس کی دوسری نشست کی صدارت انہوں نے کی جس میں علامہ اقبال نے شمع و شاعر دو نشستوں میں پڑھی۔

(صفحہ 358۔ ناشر نیشنل بک سروس اردو بازار لاہور)

لسان العصر جناب اکبر حسین اکبر الہ آبادی آپ کے کس درجہ مداح تھے؟ اس کا اندازہ ان مکتوبات سے ہوسکتا ہے:۔ جو انہوں نے حضرت صاحبزادہ صاحب کے نام رقم فرمائے اور جنہیں آپ نے قادیان سے ’’مکتوبات اکبر‘‘ کے نام شائع کر دیئے تھے اور جن کے دوسرے ایڈیشن کا اعزاز ’’نیا ادارہ، 15 سرکلر روڈ لاہور کو نصیب ہوا۔

1۔ جناب اکبر الہ آبادی نے 18 فروری 1912ء کے مراسلہ میں لکھا

’’آپ کی کثرت معلومات اور زور در قلم اور بلند خیالی اور عارفانہ طبیعت آپ کے لئے بڑی نعمتیں ہیں۔‘‘ (صفحہ 23)

2۔ 24 جنوری 1913ء کے مکتوب میں تحریر کیا:۔

’’میں آپ کو نیاز نامہ لکھنا چاہتا تھا۔ ایک مضمون تصوف کی نسبت بہت اچھا تھا اور حال میں کسی اخبار میں آپ کا ایک عمدہ مضمون دیکھ کر آپ کے ثبات قدم اور صحیح الخیالی پر خوش ہوا تھا۔ اس کی داد دینی تھی اگرچہ آپ کو اس کی ضرورت نہیں ہے۔ جس طرح ایک تندرست جوان اپنی تندرستی کا احساس راحت کے ساتھ کرتا ہے اسی طرح آپ ایسا ایک صحیح الخیال فلاسفر اپنے خیالات کی لذات سے متمتع ہوتا ہے مدح ہو یا نہ ہو۔ آپ کی تصنیفات حال میں کتاب النساء فی الاسلام نہایت عمدہ کتاب ہے۔ قومی اور مذہبی لٹریچر میں نہایت قیمتی اضافہ ہے۔ اس لائق ہے کہ انگریزی میں ترجمہ ہو‘‘۔ (صفحہ 26-27)

3۔ جناب اکبر الہ آبادی نے 13 مئی 1917ء کو بذریعہ مکتوب ان الفاظ میں آپ کو خراج تحسین ادا کیا۔

’’حبیبی و مکرمی سلمہ اللہ تعالیٰ آپ کے چند لفظ بحر معنی کی ہزاروں موجوں کا جوش دکھاتے ہیں‘‘۔

(صفحہ 48)

4۔ لسان العصر نے 31 / اکتوبر 1918ء کے گرامی نامی کا آغاز ہی ان سنہری الفاظ سے کیا ’’آپ کی تصانیف کا کیا پوچھنا نہایت واضح قرآن کے موافق۔ مذاق اسلامیہ کے مطابق۔ اللہ جزاء خیر دے‘‘

(صفحہ 55)

(الفضل 6/ جنوری 2005ء)

اردو کا ایک بھلایا ہوا اہل قلم

’’اس بیسویں صدی کے شروع کے بیس سالوں میں اردو کے کسی بھی قابل ذکر رسالہ کو اٹھا کر دیکھ لیجئے۔ اس کے مضمون نگاروں میں ایک نام مرزا سلطان احمد کا ضرور نظر آئے گا۔ عمومی۔ علمی و فلسفیانہ موضوعوں پر قلم اٹھاتے تھے۔ ان کے مضامین عام اور عوامی سطح سے بلند اور سنجیدہ مذاق والوں کے کام کے ہوتے تھے۔ رسالہ الناظر مشہور زمانہ کانپور۔ ادیب الہٰ آباد۔ مخزن لاہور۔ پنجاب۔ لاہور وغیرہ میں ان کی گلکاریاں نظر آتی تھیں۔ رفتہ رفتہ اردو والوں نے انہیں بالکل ہی بھلا دیا۔ ان کے قلم سے چھوٹی بڑی بہت سی کتابیں نکلی تھیں۔ جن کی میزان چالیس درجن سے کم نہ ہوگی۔ کسی کتاب کو ان کے خصوصی طرز تحریر کے باعث قبولیت عام نصیب نہ ہوئی اور اب جب کہ پاکستان کے قیام کے بعد اس سرزمین میں اردو کی خدمت ہو رہی ہے اور بہت پرانے مصنفوں اور مؤلفوں کی کتابیں جو گمنام اور مثل گمنام کے ہو چکی تھیں۔ وہاں بڑے آب و تاب سے چھاپی جا رہی ہیں۔ ان کے ذخیرہ تصانیف کی طرف سے کسی کو بھی تا حال توجہ کی توفیق نہیں ہوئی۔‘‘ (سیاست جدید کانپور)

معاصر محترم ''سیاست جدید'' کا یہ شذرہ نہ کسی مزید تائید کا محتاج ہے نہ توضیح وتشریح کا۔خدمت زبان قومی کے سلسلہ میں ہماری ذمہ داریت اور فرض شناسی کی شُومی کہ زبان اردو کے ایک محسن و مربی کے بارے میں بھی سرحد پار کے پرستاران اردو ہی کو ہمیں کچھو کا دینے کی ضرورت محسوس ہوئی۔ لہٰذا ہم نے اسے بغیر کسی مزید تبصرے کے (پاکستان میں حکومت کی سرپرستی سے قائم اور جاری) تصنیف وتالیف کے جیّد اداروں (ادارہ ثقافت اسلامیہ مجلس ترقی ادب۔انجمن ترقی اردو اور گلڈ کتاب گھر) کی توجہ اور آگہی کے لئے من وعن نقل کر دیا ہے۔اس امید پر کہ یہ علمی ٹہوکا کارگر ثابت ہوگا اور مستقبل قریب ہی میں ان میں سے کسی ایک کو ان نوادرات ادب کی اشاعت جدید کی توفیق مل جائے گی۔اللہ کرے!

(ہفت روزہ لاہور 9/اگست 1965ء صفحہ نمبر 5)

محسنِ اردو

محسنین اردو میں حضرت مرزا سلطان احمد صاحب کا نام نمایاں طور پر سامنے آتا ہے اور اس کی وجہ یہ ہے کہ اردو زبان کو فروغ دینے کے لئے جو مختلف ذرائع استعمال کئے جا سکتے ہیں۔آپ نے تقریباً ان تمام ذرائع کو استعمال کیا اور ایسے وقت میں جب کہ اردو زبان کو خاص طور پر اس بات کی ضرورت تھی کہ صاحب اقتدار لوگ اسے سہارا دیں اور نہ صرف قلمی خدمت انجام دیں بلکہ اشاعت وترویج کے لئے قلمی جواہر پاروں کو اپنی جیب سے روپیہ خرچ کرکے شائع کریں اور ملک مختلف طبقوں تک اس کی رسائی کا سامان بہم پہنچائیں۔

مرزا صاحب موصوف نہ صرف ایک اچھے نثر نگار تھے اور اس کے ساتھ ہی ایک اچھے ناظم بھی، بلکہ انہوں نے اپنی ستر (70) کے قریب کتب کو زیادہ تر اپنی جیب سے روپیہ خرچ کرکے چھپوایا اور اس طرح اردو کی قلمی خدمت کے ساتھ ساتھ مالی خدمت بھی کی......

میں یہاں اس بات کو پیش کئے بغیر نہیں رہ سکتا حضرت مرزا سلطان احمد صاحب نہ صرف اردو کے محسن تھے بلکہ......کی بھی انہوں نے ایسی ایسی خدمات سرانجام دیں کہ ان کے وقت میں کم لوگ ہی ایسا کر سکتے تھے۔ (روزنامہ الفضل 5/ اکتوبر 1993ء)

تبحر علمی کا حال

یہ بات تو عام طور پر دیکھی گئی ہے کہ کسی مصنف نے ایک ہی موضوع پر متعدد کتب تصنیف کی ہوں۔یہ بھی علمی تبحر کی دلیل ہے لیکن یہ کہ کوئی مصنف ایک سے زیادہ موضوعات پر ایک ہی جیسی قدرت اور روانی وسلاست کے ساتھ قلم اٹھا سکے، بہت ہی کم دیکھنے میں آتی ہے اور جس مصنف میں یہ بات پائی جاتی ہو اس کے تبحر علمی کا تو پھر کہنا ہی کیا! مرزا سلطان احمد صاحب نے مذہبیات پر قلم اٹھایا تو نہایت بیش قیمت جواہر پارے یادگار چھوڑے۔اخلاقیات پر لکھا تو یوں محسوس ہوا کہ گویا اخلاقیات آپ کا خاص موضوع ہے۔فلسفہ کے متعلق گوہر فشانی کی تو فلاسفروں کو دنگ کر دیا۔ان سب باتوں سے مختلف لیکن ایک نہایت ہی اہم مضمون جس کے ساتھ مسلمانوں کی بہبود وابستہ تھی اس پر بھی لکھا وہ تھا، زمیندارہ بنکاری۔..........

یہ ہیں حضرت مرزا سلطان احمد صاحب سلیس اور عام فہم نثر میں مذہبیات، اخلاقیات معاشیات اور ایسے ہی دیگر متعدد موضوعات پر بے شمار کتابیں لکھنے والے اور پرانی اقدار کو قائم رکھتے ہوئے نئی نظم کے پیش رووں کی صف اول کے شاعر۔

(روزنامہ الفضل 5/ اکتوبر 1993ء)

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب تحریر فرماتے ہیں۔

''خان بہادر مرزا سلطان احمد صاحب جو قادیان کے مشہور مغل خاندان سے تعلق رکھتے تھے جناب مرزا غلام احمد صاحب قادیانی بانی جماعت احمدیہ کے زوجہ اول سے فرزند اکبر تھے۔مرزا سلطان احمد صاحب غالباً 1859ء میں یا اس کے قریب پیدا ہوئے اور اسی (80) سال کی عمر پا کر 1931ء میں فوت ہوئے ....مرزا سلطان احمد صاحب نائب تحصیلدار کے عہدے سے اپنی ملازمت کا آغاز کرکے افسر مال کے عہدے تک پہنچے اور چند دن تک گوجرانوالہ میں قائم مقام ڈپٹی کمشنر بھی رہے تھے پنشن کے بعد ریاست بہاولپور میں وزیر مال کے جلیل القدر عہدہ پر بھی کچھ عرصہ کام کیا۔ملازمت کے دوران مرزا صاحب موصوف کا دامن ہر جہت سے بے داغ رہا۔آپ کے دل میں مسلمانوں کی ہمدردی کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی۔مگر دوسری قوموں کے ساتھ بھی انصاف کا اعلیٰ نمونہ دکھایا۔تصنیف میں بھی مرزا سلطان احمد صاحب کو خاص شغف تھا اور کبھی کبھی شعر کا شغل بھی کر لیتے تھے۔ان کی تصنیفات میں ایک اعلیٰ ہستی، علوم القرآن، اساس القرآن، فنون لطیفہ، ضرب الامثال، زمیندارہ بنک، اور چند نثر نما نظمیں زیادہ معروف ہیں۔''

(روزنامہ الفضل 5/ اکتوبر 1993ء)

تعارف کتب حضرت صاحبزادہ مرزا سلطان احمد صاحب

امثال

315 صفحات پر مشتمل یہ کتاب صاحبزادہ مرزا سلطان احمد صاحب کی ایک معرکۃ الآراء تصنیف ہے جو مئی 1911ء میں صادق الانوار سٹیم پریس بہاولپور میں طبع ہوئی۔اس کتاب میں ضرب الامثال پر فلسفیانہ رنگ میں بحث کی گئی ہے۔ابتداء میں پنجابی اور اردو میں جو نسبت ہے اس پر تبصرہ کیا گیا ہے اور یہ ثابت کیا ہے کہ اردو زبان دراصل پنجابی کی ہی اصلاح یافتہ شکل ہے۔ازاں بعد صفحہ نمبر 204 تک امثال پر مختلف جہات سے بحث کی ہے جس میں ضرب المثل یا کہاوت کی تعریف، مآخذ واسنادِ امثال، امثال اور اقوال و محاورات، امثالِ شعریہ، اقسام امثال، امثال باعتبار مفہوم عامہ ومفہوم خاصہ اور تنقید امثال وغیرہ موضوعات شامل ہیں۔آخر پر پنجابی زبان کی 1464 ضرب الامثال اردو ترجمے کے ساتھ درج کی گئی ہیں اور ساتھ ساتھ حواشی میں ضروری تشریحات بھی دی گئی ہیں۔

صدائے الم

58 صفحات پر مشتمل یہ رسالہ اپریل 1886ء میں وکٹوریہ پریس لاہور سے شائع ہوا۔اس مختصر رسالہ میں محترم صاحبزادہ صاحب نے مسٹر ابیٹسن صاحب بہادر کمشنر مردم شماری پنجاب کی ان نکتہ چینیوں کا جواب دیا ہے جو انہوں نے اپنی مردم شماری کی رپورٹ میں اسلام پر کی تھیں؟ کتاب کے دو ابواب ہیں۔پہلے باب میں آپ نے مسٹر ابیٹسن صاحب کے اعتراضات درج کرکے لکھا ہے کہ اسلام کے بارہ میں ان کی رائے ان کی اسلام سے ناواقفیت پر دلالت کرتی ہے مگر ہم اس بات سے انکار نہیں کر سکتے کہ ان کی رائے گو مذہب اسلام اور اصول اسلام کے موافق نہیں مگر مسلمانوں کی موجودہ حالت کے موافق ہے۔پھر آپ نے مسلمانوں کی موجودہ حالت کا نقشہ کھینچ کر ان کو اسلامی تعلیم کے مطابق اپنے اندر تبدیلی کرنے اور اسلامی تاریخ کی اعلیٰ اقدار وروایات کو زندہ کرنے کی تحریک کی ہے۔دوسرے باب میں آپ نے مسٹر ابیٹسن کی نکتہ چینیوں کے مسکت اور مدلّل جوابات دیئے ہیں اور قرآن واحادیث سے اسلام کی حقیقی تعلیم پر روشنی ڈالی ہے۔

ایک اعلیٰ ہستی

یہ رسالہ 1919ء کی تحریر ہے اور روز بازار الیکٹرک پریس ہال بازار امرتسر سے شائع شدہ ہے۔

اس رسالہ میں آپ نے خدا تعالیٰ کی ہستی پر عقلی رنگ میں بحث کی ہے اور منطقی دلائل سے یہ ثابت کیا ہے کہ ایک قادر مطلق ہستی ہے جو انسان اور اس کائنات کی خالق و مالک ہے اور انسان اپنی ادراکی قوتوں کو عمل میں لا کر اس اعلیٰ ہستی کے بارہ میں جان سکتا ہے۔اس بحث میں آپ اس اعلیٰ ہستی کے وجود سے انکار کرنے والوں کے دلائل کا رد بھی ساتھ ساتھ کرتے گئے ہیں۔

قوت اور محبت

1920ء میں آپ نے یہ رسالہ تصنیف کیا۔ 1928ء میں راست گفتار پریس امرتسر میں طبع ہوا۔

اس کتاب میں آپ نے قوت اور محبت، دونوں کششوں یا جذبوں پر فلسفیانہ رنگ میں بحث کی ہے اور بتایا ہے کہ انہی دو جذبوں کی وجہ سے ہر چھوٹی طاقت بڑی طاقت کی طرف متوجہ ہوتی ہے اور یہی دو باتیں ہیں جو ہمیں خدا تعالیٰ کی طرف لے جاتی ہیں۔آپ نے ان دونوں قوتوں میں فرق بیان کرتے ہوئے تحریر کیا کہ محبت بھی ایک قوت ہے لیکن جو وسعت اور جامعیت قوت میں ہے وہ محبت میں نہیں۔اس لئے دونوں میں اشتراک بھی ہے اور امتیاز بھی۔پھر آپ نے قرآن وحدیث سے دونوں قوتوں کے بارہ میں دلائل پیش کئے ہیں اور یہ ثابت کیا ہے کہ خدا تعالیٰ قوت بھی ہے اور محبت بھی۔

الصلوٰۃ

88 صفحات پر مشتمل اس کتابچہ میں محترم صاحبزادہ صاحب نے نماز کو موضوع بنایا ہے۔آپ نے بیان کیا ہے کہ تمام مذاہب اور ان کی شاخیں باوجود چند در چند اختلافات کے ذات صمدی کا اعتراف کرتے ہیں اور تمام مذاہب میں دعا اور عبادت کی ضرورت کو تسلیم کیا گیا ہے۔دعا کیوں کی جاتی ہے؟ عبادت اور دعا کے دنیا میں کس قدر طریقے ہیں؟ دعا پر ہونے والے اعتراضات اور ان کے جوابات وغیرہ موضوعات پر بحث کرنے کے بعد اسلامی عبادات اور اس کی جامعیت پر قلم اٹھایا ہے۔ازاں بعد نماز اور اس کے ارکان کی فلاسفی، اوقات خمسہ کی حکمت اور نماز کے دیگر مسائل میں کیا سے زیادہ کیوں کے سوال کو اٹھا کر نہایت خوبصورت اور پُر حکمت جوابات دیئے ہیں۔پھر آخر میں اخلاقی، تمدنی اور معاشرتی اعتبارات سے نماز کا کیا اثر ہے اور اغیار کے مقابلہ میں نماز کا کیا اثر ہے؟ بیان کیا ہے۔

یہ کتاب 2 جون 1912ء کی تصنیف ہے اور دسمبر 1912ء کو افضل المطابع پریس مراد آباد سے شائع ہوئی۔

مرآۃ الخیال یعنی منظّل

فلاسفہ

1882ء میں یہ رسالہ مطبع صفدری بمبئی میں طبع ہوا اور اس کے 64 صفحات ہیں۔مختصر تمہید کے بعد کتاب کو پانچ ابواب میں تقسیم کیا ہے۔یہ ابواب صاحبزادہ صاحب کے الفاظ ہی میں درج ذیل ہیں:

باب اول

در بیان: تعریف وفوائد ومقام واقسام وطاقت و میعاد قوت متخیلہ

باب دوم

در بیان: طریق مدوت خیالات

باب سوم

در بیاں: تسلسل خیالات

باب چہارم

ان عوارض اور امراض کے بیان میں جو قوت متخیلہ پر وارد اور مؤثر ہو سکتے ہیں۔

باب پنجم

در بیان: فوائد وتدابیر آراستگی وصحتِ قوت متخیلہ۔

☆......☆......☆

مکرم حیدر علی صاحب ظفر

عربی زبان کی خصوصیات

زبان جسے عربی میں لسان اور انگریزی میں Language کہتے ہیں۔اس سے مراد روزمرہ کی بول چال ہے۔ اصطلاح میں اس سے مراد وہ آوازیں ہیں جن کے ذریعہ لوگ اپنے مافی الضمیر کا اظہار کرتے ہیں یا اس سے مراد وہ الفاظ ہیں جو مختلف معانی کے لئے بنائے گئے ہوں اور یہ زبان ہی ہے جو بولنے والوں کے افکار وخیالات کی ترجمانی کرتی ہے اورانہیں سامعین کے کانوں تک پہنچاتی ہے۔آنکھوں اور ہاتھوں کے اشاروں سے بھی کسی حدتک یہ کام لیا جا سکتا ہے۔لیکن اپنے خیالات عمدہ رنگ میں ادا کرنے کے لئے زبان کا استعمال ضروری ہے۔

چونکہ زبان سے مراد وہ آوازیں بھی ہیں جن کے ذریعہ سے لوگ اپنا مافی الضمیر ادا کرتے ہیں اس لئے متعدد قوموں اور ملکوں کے اختلاف کی وجہ سے مافی الضمیر کے اظہار کے طریقے اور آوازیں مختلف ہیں۔جن کی وجہ سے زبانوں کی تعداد بھی بہت زیادہ ہے۔علماء السنہ کے نزدیک جملہ زبانیں تین بڑے دائروں میں گھومتی ہیں اور وہ یہ ہیں۔اول طورانی زبانوں کا دائرہ۔دوم آرین زبانوں کا دائرہ۔سوم سامی زبانوں کا دائرہ۔یہ زبانیں آگے پھر مختلف اقسام میں منقسم ہیں۔ مثلاً سریانی، عبرانی، لاطینی، یونانی، سنسکرت، قبطی، ہندی، اردو، فارسی، کلدانی، حبشی اور عربی وغیرہ۔

عربی ایک سامی زبان ہے جس کی ابتداء جزیرہ نما عرب کے جنوب میں بسنے والے یمنی قبائل میں ہوئی اور پہلا شخص جس نے یہ زبان بولی وہ ’’یعرب بن قحطان‘‘ تھا۔ پھر جوں جوں اس زبان کو بولنے والے مختلف اطراف وجوانب میں پھیل گئے۔ یہ زبان بھی ساتھ ساتھ گئی اور سارے ملک میں پھیل گئی۔ اسلام کے ظہور کے ساتھ اس زبان کو بہت ترقی نصیب ہوئی قرآن مجید اس زبان میں نازل ہوا۔حضرت رسول کریم ﷺ کی زبان بھی عربی تھی۔اسلامی لشکر جب فتوحات کرتے ہوئے مختلف ممالک میں گئے تو اس زبان کے وہاں جانے کے لئے بھی دروازے کھل گئے۔بنوامیہ اور بنوعباس کے دور میں اس زبان نے بہت ترقی حاصل کی اور پھر برابر ترقی کی منازل طے کرتی ہوئی اس زمانہ میں پہنچی۔جس میں خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو مبعوث کیا۔

سیدنا حضرت مسیح موعود نے اس بات کا انکشاف فرمایا کہ تمام زبانوں میں اشتراک ہے اور ان تمام مشترک زبانوں کی ماں عربی زبان ہے اس سلسلہ میں آپ نے ایک کتاب بھی تصنیف فرمائی جس کا نام ’’منن الرحمٰن‘‘ ہے اس کتاب میں آپ نے پہلے زبانوں کے اشتراک کے متعلق بحث کی ہے۔ پھر عربی زبان کے ام الالسنہ ہونے اور اصل الہامی ہونے کے دلائل اوراس کی خصوصیات درج کی ہیں۔

علماء السنہ نے اس امر میں اختلاف کیا ہے کہ آیا عربی زبان الہامی زبان ہے یا یہ انسان کی ایجاد ہے۔ ہمارے نزدیک عربی زبان تو کیا ہر زبان کا موجد اور خالق خدا تعالیٰ ہی ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے۔

’’یہ خیال بھی صحیح نہیں کہ ہر ایک بولی انسان کی ہی ایجاد ہے بلکہ بکمال تحقیق ثابت ہے کہ موجد اور خالق انسان کی بولیوں کا وہی خدائے قادر مطلق ہے جس نے اپنی قدرت کاملہ سے انسان کو پیدا کیا اوراس کو اسی غرض سے زبان عطا فرمائی کہ تا وہ کلام کرنے پر قادر ہو سکے۔ اگر بولی انسان کی ایجاد ہوتی تو اس صورت میں کسی بچہ نوزاد کو تعلیم کی کچھ بھی حاجت نہ ہوتی۔ بلکہ بالغ ہوکر آپ ہی کوئی بولی ایجاد کر لیتا۔لیکن بہ بداہت عقل ظاہر ہے کہ اگر کسی بچہ کو بولی نہ سکھائی جائے تو وہ کچھ بول نہیں سکتا اور خواہ تم اس بچہ کو یونان کے کسی جنگل میں پرورش کرو یا انگلینڈ کے جزیرہ میں چھوڑ دو۔ خواہ تم اس کو خط استواء کے نیچے لے جاؤ تب بھی وہ بولی سیکھنے میں تعلیم کا محتاج ہوگا اور بغیر سکھانے کے بے زبان رہے گا۔‘‘

(براہین احمدیہ چہار حصص روحانی خزائن جلد 1 صفحہ 358)

زبان کے متعلق تحقیق کرنے والے بعض دوسرے لوگ بھی اس نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ عربی زبان خدا تعالیٰ کی طرف سے وحی کے ذریعہ نازل ہوئی چنانچہ علامہ ابن جنی اپنی کتاب ’’الخائص‘‘ میں اپنے شیخ ابوعلی الفارسی کا نظریہ یوں بیان کرتا ہے۔

یعنی اکثر اہل نظر کا یہ خیال ہے کہ عربی زبان انسان کی وضع کی ہوئی ہے اور یہ خدا تعالیٰ کی طرف سے نازل شدہ نہیں۔البتہ ابوعلی نے ایک دن مجھ سے کہا کہ یہ (عربی زبان) خدا تعالیٰ کی طرف سے ہے اور آپ نے قرآن مجید کی اس آیت **و علم آدم الاسماء کلھا** (بقرہ:32) سے استدلال کیا۔

سیدنا حضرت مسیح موعود نے سورۃ الرحمٰن کی آیت **خلق الانسان علمه البیان** سے عربی زبان کے الہامی ہونے کا استدلال کیا ہے فرمایا۔

ان آیتوں کی تفصیل جو آیت ام القریٰ کی مؤید ہیں اور جو ظاہر کرتی ہیں جو عربی ام الالسنہ ہے اور الہام الٰہی ہے سو یہ تفصیل ذیل ہے۔ چنانچہ ان میں سے ایک وہ آیت ہے جو سورۃ رحمان میں ہے۔یعنی **خلق الانسان علمه البیان** جس کے معنے یہ ہیں کہ خدا تعالیٰ نے انسان کو پیدا کیا اوراس کو بولنا سکھایا سو بیان سے مراد جس کے معنے بولنا ہے زبان عربی ہے۔جیسا کہ دوسری آیت اسی کی طرف اشارہ کرتی ہے یعنی عربی مبین۔

(منن الرحمٰن روحانی خزائن جلد 9 صفحہ 188)

عرب زبان کی بہت سی خصوصیات ہیں۔جن کا صحیح اندازہ تو پڑھنے۔ سیکھنے اور بولنے سے ہی ہو سکتا ہے۔تاہم قارئین کے لئے اس وقت چند خوبیاں بیان کی جاتی ہیں۔

اول:۔

عربی زبان کو خدا تعالیٰ نے الہام کے ذریعہ نازل فرمایا:۔

دوم:۔

اس زبان میں قرآن مجید نازل ہوا جو قیامت تک بنی نوع انسان کے لئے ہدایت اور رشد کا منبع اور سرچشمہ ہے۔اس طرح جب تک زمین وآسمان قائم ہیں یہ زبان بھی قرآن کی صورت میں قائم رہے گی اور دیگر زبانوں میں سے کچھ تو ختم ہوگئی ہیں اور باقی بھی بالآخر اپنا وجود کھو بیٹھیں گی۔عربی زبان کی مثال اس شجرہ طیبہ کی ہے جس کی جڑیں زمین میں ثابت ہوں اور ٹہنیاں آسمان کی طرف سے ہوں اور باقی زبانوں کی مثال اس شجرہ خبیثہ کی طرح ہے جس کو زمین سے اکھیڑ کر پھینک دیا گیا ہو اور اسے کوئی قرار حاصل نہ ہو۔

سوم:۔

جس طرح قرآن مجید ام الکتاب ہے اور مکہ اُمّ القریٰ ہے اسی طرح عربی زبان بھی ام الالسنہ قرار پائی ہے۔حضرت مسیح موعود آیت کریمہ **لتنذر ام القری** کی تفسیر میں لکھتے ہیں:۔

مجھ پر یہ ظاہر کیا گیا ہے کہ آیت موصوفہ میں عربی زبان کے فضائل کی طرف راہنمائی کی گئی ہے اوراس میں اس طرف بھی اشارہ ہے کہ عربی زبان ام الالسنہ ہے اور قرآن مجید ام الکتب ہے اور مکہ ام الارضین ہے۔

چہارم:۔

اس کے حروف تہجی بھی مختلف معانی ومطالب پر دلالت کرتے ہیں مثال کے طور پر **الالف** سخی آدمی پر **الثاء** عمدہ چیز پر۔ **الدال** فربہ عورت پر **الراء** درخت پر **الزاء** چھوٹے بندر پر۔**الضاد** ہدہد پر **القاف** امیر شخص پر **اللام** ڈھال پر۔ **المیم** نیند پر۔**النون** پسلی پر **الواؤ** اونٹ پر اور **الیاء** باقی ماندہ دودھ پر دلالت کرتے ہیں یہ معانی مشہور لغت ’’الجاموس علی القاموس کے مصنف نے کئے ہیں۔

پنجم:۔

یہ زبان کبھی صرف الف لام تعریف سے وہ کام نکالتی ہے جس میں دوسری زبانیں چند لفظوں کی محتاج ہوتی ہیں اور کبھی صرف تنوین ایسا کام کر لیتی ہے جو دوسری زبانیں طولانی فقروں سے بھی پورا نہیں کر سکتیں۔ایسا ہی اس کے بعض لفظ صرف ایک حرف کے ہونے کے باوجود ایسے لمبے معانی رکھتے ہیں۔جنہیں سن کر حیرت ہوتی ہے مثلاً ق نگہ رکھ ع یاد کر ن وفا کر۔

ششم:۔

اس میں اشتقاق کا دروازہ بہت وسیع ہے۔ اشتقاق کا مطلب یہ ہے کہ ایک لفظ دوسرے لفظ سے اس شرط کے ساتھ اخذ کیا جائے کہ ان دونوں میں معنوں اور اصل حروف کے لحاظ سے اشتراک قائم رہے۔مثلاً کون سے مکان، مسکن، تمکن وغیرہ الفاظ بنا سکتے ہیں۔

ہفتم:۔

اس کے الفاظ کثیر المعنی ہیں مثلاً ’’الخال‘‘ کا لفظ 27 معنوں پر دلالت کرتا ہے۔العین 35 معنوں پر اور العجوز ساٹھ معنوں پر دلالت کرتا ہے۔بعض الفاظ اس سے بھی زیادہ معنی پر دلالت کرتے ہیں۔

ہشتم:۔

خدا تعالیٰ نے اس زبان کو مترادفات کا بہت بڑا ذخیرہ عطا کیا ہے تا کہ اگر کسی وقت ایک لفظ ذہن سے اتر جائے تو اس کی جگہ دوسرا لفظ استعمال کیا جا سکے اور مترادفات سے مراد یہی ہے کہ ایک معنی کے لئے بہت سے الفاظ ہوں۔چنانچہ عربی زبان میں سال کے لئے 124 نور کے لئے 21، اندھیرے کے لئے 52، سورج کے لئے 29، بادل کے لئے 50، بارش کے لئے 123، کنوئیں کے لئے 88، پانی کے لئے 170، دودھ کے لئے 12، شہد کے لئے 80، شراب کے لئے 100، شیر کے لئے 350، سانپ کے لئے 200، پتھر کے لئے 70 اور اونٹنی کے لئے 255 الفاظ ہیں اسی طرح بیل، اونٹ گھوڑے، گدھے، تلوار اور نیزے کے لئے بھی بہت سے الفاظ ہیں۔

سیدنا حضرت مسیح موعود نے اپنی کتاب منن الرحمٰن میں عربی زبان کے جو پانچ فضائل بیان کئے ہیں وہ درج ذیل ہیں۔

1۔ عربی کے مفردات کا نظام کامل ہے یعنی انسانی ضرورتوں کو وہ مفردات پوری مدد دیتے ہیں دوسرے لغات اس سے بے بہرہ ہیں۔

2۔ عربی میں اسماء باری واسماء ارکان عالم و نباتات وحیوانات وجمادات واعضائے انسان اپنی اپنی وجہ تسمیہ میں بڑے بڑے علوم حکمیہ پر مشتمل ہیں۔ دوسری زبانیں ہرگز اس کا مقابلہ نہیں کر سکتیں۔

3۔ عربی کا اطراد مواد الفاظ بھی پورا نظام رکھتا ہے اوراس نظام کا دائرہ تمام افعال اور اسماء کو جو ایک ہی مادہ کے ہیں ایک سلسلہ حکمیہ میں داخل کر کے ان کے باہمی تعلقات دکھلاتا ہے اور یہ بات اس کمال کے ساتھ دوسری زبانوں میں پائی نہیں جاتی۔

4۔ عربی کی تراکیب میں الفاظ کم اور معانی زیادہ ہیں یعنی زبان عربی الف لام اور تنوینوں اور تقدیم وتاخیر سے وہ کام نکالتی ہے جس میں دوسری زبانیں کئی

فقروں کے جوڑنے کی محتاج ہوتی ہیں۔

5۔عربی زبان ایسے مفردات اور تراکیب اپنے ساتھ رکھتی ہے جو انسان کے تمام باریک در باریک ضمائر اور خیالات کا نقشہ کھینچنے کیلئے کامل وسائل ہیں۔

عربی زبان پر ایک اعتراض اور اس کا جواب

عربی زبان پر ایک اعتراض یہ کیا جاتا ہے کہ اس میں موجودہ سائنسی دور کی اصطلاحات وضع کرنے کی اہلیت نہیں اور دوسری یورپین زبانیں اس کی اہلیت رکھتی ہیں۔

یہ اعتراض قلت تدبر اور عدم علم کا نتیجہ ہے۔اگر عربی زبان کے نظام مفردات' قواعد اشتقاق' اضداد کے استعمال کے طریق اور ابواب کے نظام پر اطلاع ہو تو پھر آسانی سے اس مشکل کو حل کیا جا سکتا ہے۔

خدا تعالیٰ نے اس زبان میں وہ وسعت اور صلاحیت رکھی ہے کہ دوسری زبانیں تو اس کی گرد کو بھی نہیں پاسکتیں یہ کس طرح ہو سکتا ہے کہ خدا تعالیٰ ایک زبان کو ام الالسنہ قرار دے اور قرآن مجید کے لئے جو کہ قیامت تک کے لئے بنی نوع انسان کی جسمانی' روحانی اور علمی ترقی کے لئے ہدایت نامہ ہے اس کو منتخب کرے اور پھر وہ زبان جدید علمی انکشافات اور سائنسی تحقیقات کے میدان میں اصطلاحات وضع کرنے کی اہلیت نہ رکھے۔موجودہ ایٹمی دور میں جو سائنسی ترقیات ہو رہی ہیں اور جن کے نتیجہ میں انسان نے چاند پر بھی اپنا قدم رکھا ہے۔قرآن مجید نے آج سے چودہ سو سال قبل ان کی طرف اشارہ کیا تھا۔پس وہ خدائے ذوالمنن کس طرح اپنی پیاری اور محبوب زبان کو ناقص اور نامکمل چھوڑ سکتا ہے۔

عربی زبان کا ایک شاعر عربی کی اس شان کو یوں بیان کرتا ہے ترجمہ یہ ہے۔

میں لفظاً و معناً دونوں لحاظ سے کتاب اللہ میں پھیلی ہوئی ہوں اور میں کسی آیت کے بیان کرنے میں تنگ نہیں رہی۔

پس آج میں کیسے کسی آلہ کا نام رکھنے اور نئی ایجادات کے نام رکھنے سے عاجز آ سکتی ہوں۔میں تو ایک سمندر ہوں جس کی تہہ میں موتی چھپے ہوئے ہیں پس کیا معترضین نے غوطہ خوروں سے ان کے متعلق پوچھا ہے۔

مذکورہ بالا خوبیوں کی بنا پر عربی زبان کی جس قدر تعریف بھی کی جائے کم ہے۔کیونکہ اس زبان نے بنی نوع کی جو راہنمائی کی ہے وہ کسی وضاحت کی محتاج نہیں۔حضرت مسیح موعود عربی زبان کی تعریف کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

ترجمہ:۔پس عربی زبان کیا ہی عمدہ ہے اور کیا ہی اچھا اس کا چہرہ ہے جو چمکیلے اور کامل پیرایہ میں نظر آتا ہے زمین اس کے نوروں سے چمک اٹھی ہے اور بشری ماہیت کا کمال اس سے ثابت ہو گیا ہے۔اس میں عجائب کام خدائے صانع حکیم قادر کے ظاہر ہیں جیسا کہ ان تمام چیزوں میں پائے جاتے ہیں جو اس بزرگ بے مثل پیدا کنندہ سے صادر ہوئے ہیں اور خدا تعالیٰ نے اس کے تمام اعضاء کو کامل کیا ہے اور اس حسن اور خوبی سے کوئی چیز اٹھا نہیں رکھی۔پس اسی وجہ سے تو اس کو بیان میں کامل پائے گا اور دیکھے گا کہ وہ انسان کی تمام غرضوں پر محیط ہے پس ایسا کوئی بھی عمل ان عملوں میں سے نہیں کہ جو زمانہ کے اخیر تک ظاہر ہوں اور نہ ایسی کوئی صفت خدا تعالیٰ میں پائی جاتی ہے اور نہ کوئی ایسا عقیدہ لوگوں کے عقائد میں سے ہے۔ جس کے لئے عربی میں لفظ مفرد موضوع نہ ہو۔پس تو آزما لے اگر تجھے شک ہے۔

(منن الرحمٰن۔روحانی خزائن جلد9 صفحہ 193)

عربی زبان کے مذکورہ بالا فضائل خوبیوں اور فوائد کے پیش نظر حضرت مسیح موعود نے اپنی جماعت کو نصیحت فرمائی ہے کہ وہ عربی زبان سیکھیں تا کہ ان کے لئے قرآن مجید کا پڑھنا اور سمجھنا آسان ہو جائے۔فرمایا

میں یہ بھی اپنی جماعت کو نصیحت کرنی چاہتا ہوں کہ وہ عربی سیکھیں کیونکہ عربی کی تعلیم کے بدوں قرآن کریم کا مزا نہیں آتا۔پس ترجمہ پڑھنے کے لئے ضروری اور مناسب ہے کہ تھوڑا تھوڑا عربی زبان کو سیکھنے کی کوشش کریں۔آجکل تو آسان آسان طریق عربی پڑھنے کے نکل آئے ہیں قرآن شریف کا پڑھنا جب کہ ہر......کا فرض ہے تو کیا اس کے معنی یہ ہیں کہ عربی زبان سیکھنے کی کوشش نہ کی جاوے اور ساری عمر انگریزی اور دوسری زبانوں کے حاصل کرنے میں کھو دی جاوے۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 196)

ماخوذ

جاوید چودھری

پھٹے جوتے، ٹوٹے تسمے

عبدالرشید خان پاکستان نیشنل ایکریڈیشن کونسل (PNAC) کے ڈائریکٹر جنرل ہیں۔پچھلے دنوں ایک محفل میں ان سے ملاقات ہو گئی۔خان صاحب نے جب پاکستانی مصنوعات کے معیار کے بارے میں گفتگو شروع کی تو میں نے ان سے عرض کیا:

''میں جب سیب کھاتا ہوں تو مجھے اس سے ایک عجیب سی بو آتی ہے''۔خان صاحب نے قہقہہ لگایا اور سرگوشی میں بولے:''یہ ڈی ڈی ٹی کی بو ہوتی ہے''۔ درختوں پر جب سیب تیار ہو جاتے ہیں تو ان پر طوطے حملہ آور ہو جاتے ہیں اس وقت مالکان سیب کو بچانے کے لئے ان پر ڈی ڈی ٹی کا چھڑکاؤ کروا دیتے ہیں۔ ڈی ڈی ٹی کی بو سے طوطے تو بھاگ جاتے ہیں لیکن یہ سیب بعد ازاں ہمارے گھروں میں پہنچ جاتے ہیں اور ہم انہیں قدرت کا انمول عطیہ سمجھ کر کھا جاتے ہیں۔

خان صاحب نے قہقہہ لگایا۔ان کا کہنا تھا''دنیا کا بہترین سیب پاکستان میں پیدا ہوتا ہے، پوری دنیا میں ہمارے کالے کلو، شین کلو اور گولڈن کا کوئی متبادل نہیں، لیکن یہ سارا سیب پاکستان میں برباد ہو جاتا ہے۔دنیا کا کوئی ملک اسے خریدنے کے لئے تیار نہیں ہوتا، کیونکہ ہم سیب کے انٹرنیشنل سٹینڈرڈ پر پورے نہیں اترتے۔امریکہ اور یورپ کی لیبارٹریاں ہمارے سیب کو کلیئر نہیں کرتیں''۔میرے لئے یہ سب حیران کن باتیں تھیں۔

دنیا کا اس وقت سب سے بڑا مسئلہ صحت ہے اور صحت کا براہ راست تعلق خوراک سے ہوتا ہے۔ امریکہ میں ہر سال 7 کروڑ 60 لاکھ لوگ خوراک کے باعث بیمار ہوتے ہیں۔ان میں سے ساڑھے 32 لاکھ لوگ ہسپتالوں میں پہنچتے ہیں، جن میں سے پانچ لاکھ لوگ انتقال کر جاتے ہیں۔امریکہ ان لوگوں پر ہر سال 7 ارب سے 33 ارب ڈالر تک خرچ کرتا ہے۔ لہٰذا امریکہ سمیت جدید دنیا کے چالیس ممالک نے درآمد ہونے والی تمام اشیاء کے لئے ایک معیار طے کر دیا ہے۔جو چیز اس معیار پر پوری نہیں اترتی، یہ ممالک اسے اپنے ملک میں اترنے کی اجازت نہیں دیتے۔ان ممالک نے کپڑوں کے 13 رنگوں پر پابندی لگا رکھی ہے۔جو کپڑا ان چالیس ممالک میں جاتا ہے یہ ممالک اس کا لیبارٹری ٹیسٹ کرتے ہیں۔ اگر کسی تھان میں ان ممنوعہ رنگوں میں سے ایک فیصد رنگ بھی نکل آئے تو یہ سارا مال واپس بھجوا دیتے ہیں۔ خوراک کے معاملے میں یہ لوگ اس سے بھی زیادہ حساس ہیں۔ان ممالک نے خوراک کی پالش اور پیکنگ تک کا ایک سٹینڈرڈ طے کر رکھا ہے۔یہ لوگ یہاں تک دیکھتے ہیں کہ اس فروٹ کو ان کے ملک تک پہنچنے میں کتنا وقت لگا، سفر کے دوران درجہ حرارت کتنا تھا اور ایک کریٹ میں کتنے پھل تھے وغیرہ، شاید یہی وجہ ہے کہ ہمارا کپڑا، پھل اور زرعی اجناس دنیا کی مارکیٹ سے تیزی سے غائب ہوتی جا رہی ہیں۔دنیا میں سب سے زیادہ''کینو''پاکستان میں پیدا ہوتا ہے۔ ہم پوری دنیا کی پیداوار کا آٹھ فیصد کینو پیدا کرتے ہیں، لیکن اس کا صرف نصف فیصد عالمی منڈی تک پہنچتا ہے۔اس کی وجہ پیکنگ اور پالش کا پست معیار ہے۔دنیا کا بہترین آم پاکستان میں پیدا ہوتا ہے، لیکن امریکہ اور جاپان سمیت دنیا کے چالیس ممالک نے ہمارے آم پر پابندی لگا رکھی ہے۔پاکستان کپاس پیدا کرنے والا چوتھا بڑا ملک ہے۔ہم اکیلے دنیا کی دس فیصد کپاس پیدا کرتے ہیں، لیکن ٹیکسٹائل میں بنگلہ دیش تک ہم سے آگے ہے۔نیز ہم دنیا کا سب سے اعلیٰ چاول پیدا کرتے ہیں، لیکن عالمی منڈی میں چاول بھارت کا بکتا ہے۔ایسا کیوں ہوتا ہے؟ اس کی کیا وجہ ہے؟ اس کی وجہ معیار ہے۔دنیا سائنسی بنیادوں پر معیار کا خیال رکھتی ہے۔برآمدات (ایکسپورٹس) کرنے والے تمام ممالک نے ''ایکریڈیشن'' ادارے بنا رکھے ہیں۔یہ ادارے اپنے صنعتکاروں، کسانوں اور مل مالکان کو عالمی معیار سے آگاہ رکھتے ہیں، جب تک یہ ادارے کسی پروڈکٹ (تیار مال) کو سرٹیفکیٹ نہ دے دیں، وہ پروڈکٹ ملک سے باہر نہیں جاتی۔یہ ادارے''ایکریڈیشن'' کے بین الاقوامی اداروں کے ساتھ منسلک ہیں۔چنانچہ ان کی برآمدات میں اضافہ ہو رہا ہے، جبکہ ہم لوگ آئی ایس او کے نام تک سے واقف نہیں ہیں۔میں اس سلسلے میں آپ کو چین کی مثال دیتا ہوں۔اس وقت چین کی صرف ٹیکسٹائل انڈسٹری کی مالیت 352 ارب ڈالر ہے۔یہ انڈسٹری ہر سال کپڑوں کے چالیس ارب جوڑے تیار کرتی ہے۔چین کی ملیں دنیا کے ہر فرد کے لئے تین جوڑے کپڑے تیار کرتی ہیں۔یہ پوری دنیا کی کل گارمنٹس کا نصف بنتا ہے۔چین کی ٹیکسٹائل نے اتنی ترقی کیسے کی؟ اس کی صرف ایک وجہ ہے۔چین ٹیکسٹائل میں عالمی معیار کا خیال رکھتا ہے۔اگر آج امریکہ پیلے رنگ پر پابندی لگا دے تو چین کل پیلے رنگ کے تمام کپڑے ضائع کر دے گا۔چین کے بعد بھارت کا نمبر آتا ہے۔بھارت بڑی تیزی سے ایکسپورٹ لسٹ میں اوپر جا رہا ہے اس کی وجہ بھی ایکریڈیشن کے ادارے ہیں۔اس وقت بھارت میں معیار کی جانچ پڑتال کے اٹھائیس ادارے کام کر رہے ہیں۔جب تک یہ ادارے مصنوعات کے معیار کا سرٹیفکیٹ نہیں دے دیتے، بھارت کی فیکٹریوں سے مال باہر نہیں نکلتا۔آپ ملاحظہ کیجئے۔بھارت کی کمپنیاں پاکستان سے کپڑا، چاول اور فروٹ خریدتی ہیں۔انہیں عالمی معیار کا رنگ اور پیکنگ دیتی ہیں اور پھر دس گنا قیمت پر دوسرے ملکوں کو بیچ دیتی ہیں، جبکہ ہم لوگ معمولی سی کوتاہی کے باعث ہر سال 450 ارب روپے کا نقصان کر لیتے ہیں۔

پاکستان نے چند سال پہلے پاکستان نیشنل ایکریڈیشن کونسل کے نام سے ایک سرکاری ادارہ بنایا تھا۔یہ ادارہ کم وسائل اور تھوڑی سی افرادی قوت کے باوجود بہت کام کر رہا ہے، لیکن اس وقت اس شعبے پر زیادہ توجہ دینے کی ضرورت ہے۔''آپ ظلم ملاحظہ کیجئے پی این اے سی نے اب تک صرف 13 لیبارٹریوں کو معیاری قرار دیا ہے، جبکہ سری لنکا اور بنگلہ دیش میں عالمی معیار کی 400 لیبارٹریاں ہیں''۔اس عدم توجہی کے باعث ہر سال ہماری اربوں روپے کی مصنوعات عالمی منڈی سے واپس آ جاتی ہیں۔اگر ہم نے ہنگامی بنیادوں پر اس مسئلے پر توجہ نہ دی تو ہم اگلے چند برسوں میں مکمل طور پر عالمی منڈی سے نکل جائیں گے جارج سورس نے کہا تھا:''مارکیٹ ایک میراتھن ریس کی طرح ہوتی ہے۔جو قوم اپنی سپیڈ نہیں بڑھاتی وہ بہت جلد ریس سے باہر ہو جاتی ہیں''۔ہم لوگ بھی میراتھن کے ایک ایسے ہی کھلاڑی ہیں جو''پھٹے جوتوں اور ٹوٹے تسموں'' کے ساتھ دنیا کا مقابلہ کرنے کے لئے نکل کھڑے ہوئے ہیں، لہٰذا دنیا ہم پر ہنس رہی ہے۔

(ہمدرد صحت اکتوبر 2006ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 83183 میں طیبہ عنبر

بنت رانا عبدالرحمٰن قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی انگوٹھی اندازاً مالیتی -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طیبہ عنبر۔ گواہ شد نمبر 1 رانا عبدالرحمٰن والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 عطاء الرحیم ولد رانا عبدالرحمٰن

مسل نمبر 83184 میں امتہ القیوم

زوجہ محمد اقبال قوم گوندل پیشہ ٹیچر عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 98 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-4-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 14 تولے (2) حق مہر -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/24000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ القیوم۔ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد ولد علی حسن (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 احسان علی سندھی وصیت نمبر 34418

مسل نمبر 83185 میں ملک زبیر احمد

ولد ملک محمد اسلم قوم اعوان پیشہ زمیندارہ عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 98 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 66 کنال واقع 98 شمالی مالیتی -/2640000 روپے (2) زرعی اراضی 23 کنال واقع 18 جنوبی مالیتی -/690000 روپے (3) زرعی اراضی 25/ ایکڑ واقع 22 جنوبی مالیتی -/750000 روپے (4) ٹریکٹر مالیتی -/225000 روپے (5) موٹر سائیکل مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک زبیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ملک منور احمد

مسل نمبر 83186 میں خلیل احمد بھٹی

ولد غلام احمد بھٹی قوم بھٹی راجپوت پیشہ زمیندارہ عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 98 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 7 کنال 7/ ایکڑ واقع 98 شمالی مالیتی اندازاً -/2200000 روپے (2) زرعی اراضی 5/ ایکڑ واقع 455/T.D.A شمالی مالیتی اندازاً -/1000000 روپے (3) 18 مرلہ پلاٹ واقع سرگودھا مالیتی اندازاً -/3000000 روپے (4) 10 مرلہ مکان واقع 98 شمالی کا 1/2 حصہ مالیتی اندازاً -/300000 روپے (5) مویشی مالیتی اندازاً -/250000 روپے (6) موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/186000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خلیل احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عارف باجوہ ولد محمد یوسف باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 احسان علی سندھی وصیت نمبر 34418

مسل نمبر 83187 میں ظہیر الدین

ولد محی الدین مبشر قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمندری ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ظہیر الدین۔ گواہ شد نمبر 1 محی الدین مبشر والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 مصباح الدین محمود مربی سلسلہ وصیت نمبر 34771

مسل نمبر 83188 میں فئیق احمد خان

ولد محمد ابراہیم خان قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 41 گ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فئیق احمد خان۔ گواہ شد نمبر 1 فرحان احمد ولد ناصر احمد سعید۔ گواہ شد نمبر 2 مصباح الدین محمود مربی سلسلہ وصیت نمبر 34771

مسل نمبر 83189 میں خالد محمود

ولد حاضر علی قوم راول جٹ پیشہ تجارت عمر 26 سال بیعت 1998ء ساکن چک نمبر 45 گ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6100 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خالد محمود۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر علی وصیت نمبر 46327۔ گواہ شد نمبر 2 مصباح الدین محمود مربی سلسلہ وصیت نمبر 34771

مسل نمبر 83190 میں حمیدہ بیگم

زوجہ دلبر حسین قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملت ٹاؤن فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی -/25000 روپے (2) حق مہر -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حمیدہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 خالد محمود فہیم وصیت نمبر 35704۔ گواہ شد نمبر 2 دلبر حسین خاوند موصیہ

مسل نمبر 83191 میں ماریہ قمر

بنت دلبر حسین قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملت ٹاؤن فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی بالیاں بوزن 3 ماشہ مالیتی -/1200 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ماریہ قمر۔ گواہ شد نمبر 1 خالد محمود فہیم وصیت نمبر 35704 گواہ شد نمبر 2 ساجد حسین ولد دلبر حسین

مسل نمبر 83192 میں شازیہ ساجد

زوجہ ساجد حسین قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملت ٹاؤن فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/75000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شازیہ ساجد۔ گواہ شد نمبر 1 خالد محمود فہیم وصیت نمبر 35704 گواہ شد نمبر 2 ساجد حسین ولد دلبر حسین

مسل نمبر 83193 میں عطاء الاول

ولد عباس خان قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علی پارک لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عطاء الاول۔ گواہ شد نمبر 1 عباس خاں والد موصی گواہ شد نمبر 2 چوہدری حبیب اللہ مظہر ولد چوہدری اللہ دتہ

مسل نمبر 83194 میں سمیہ رشید

زوجہ رشید احمد ناگی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نشاط کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 6 تولے مالیتی -/120000 روپے (2) حق مہر -/7000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سمیہ رشید۔ گواہ شد نمبر 1 محمد حفیظ وصیت نمبر 30801۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عمر رشید ولد رشید احمد ناگی

مسل نمبر 83195 میں مہر النساء

بنت رشید احمد ناگی قوم ناگی پیشہ خانہ داری عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نشاط کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-4-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مہر النساء۔ گواہ شد نمبر 1 محمد حفیظ وصیت نمبر 30801۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عمر رشید ناگی ولد رشید احمد ناگی

مسل نمبر 83196 میں مدیحہ رشید

بنت رشید احمد ناگی قوم ناگی پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نشاط کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-4-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی

مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مدیحہ رشید۔ گواہ شد نمبر 1 محمد حفیظ وصیت نمبر 30801۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عمر رشید ناگی ولد رشید احمد ناگی

مسل نمبر 83197 میں شاہدہ ساجد

زوجہ محمد ساجد قوم سندھو جٹ پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیوسمن آباد لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-2-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 8 تولے -/147200 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شاہدہ ساجد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد حفیظ وصیت نمبر 30801۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ساجد خاوند موصیہ وصیت نمبر 39088

مسل نمبر 83198 میں طاہر احمد

ولد محمد حفیظ قوم کمبوہ پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیوسمن آباد لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-4-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل مالیتی -/27000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد حفیظ وصیت نمبر 30801۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ساجد وصیت نمبر 39088

مسل نمبر 83199 میں شاہد اقبال

ولد محمد ابراہیم (مرحوم) قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پراچہ کالونی شاہدرہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-4-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شاہد اقبال۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ولد شفیق احمد۔ گواہ شد نمبر 2 اصغر محمود ولد محمد اختر

مسل نمبر 83200 میں علی باسل احمد خان

ولد شاہد احمد خان قوم خان پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن D.H.A لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/63000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ علی باسل احمد خان۔ گواہ شد نمبر 1 مجید احمد بشیر ولد چوہدری نذیر احمد سیالکوٹی۔ گواہ شد نمبر 2 سلیم احمد خان ولد ایم بشیر احمد

مسل نمبر 83201 میں سید احمد شاہ

ولد سید مختار احمد قوم سید پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن D.H.A لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 3 ½ ایکڑ اندازاً مالیتی -/1000000 روپے (2) 10 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/5000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/90000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/100000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید احمد شاہ۔ گواہ شد نمبر 1 سلیم احمد خان ولد ایم بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 نوید احمد چوہدری ولد میجر حمید احمد کلیم

مسل نمبر 83202 میں مدیحہ سرور

بنت محمد سرور خان قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میاں پارک لاہور کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-02-07 میں وصیت کرتیہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مدیحہ سرور۔ گواہ شد نمبر 1 عمران احمد کھوکھر ولد اعجاز احمد کھوکھر۔ گواہ شد نمبر 2 کرامت احمد گھمن ولد بشارت احمد گھمن

مسل نمبر 83203 میں آمنہ بتول

بنت اجمل امجد بیگ قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن D.H.A لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-12-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 32 گرام مالیتی -/45100 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آمنہ بتول۔ گواہ شد نمبر 1 اجمل امجد بیگ والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 مدثر احمد بیگ ولد اجمل امجد بیگ

مسل نمبر 83204 میں سندس نوید

بنت نوید احمد چوہدری قوم ھندل جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن D.H.A لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی اندازاً -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سندس نوید۔ گواہ شد نمبر 1 حارث نوید ولد نوید احمد چوہدری۔ گواہ شد نمبر 2 نوید احمد چوہدری والد موصیہ

مسل نمبر 83205 میں عمر خالد

ولد خالد امیر قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو گارڈن ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-12-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/31000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ عمر خالد۔ گواہ شد نمبر 1 احمد خالد ولد خالد امیر۔ گواہ شد نمبر 2 حسن خالد ولد خالد امیر

مسل نمبر 83206 میں احمد خالد

ولد خالد امیر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو گارڈن ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-10-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احمد خالد۔ گواہ شد نمبر 1 حسن خالد۔ گواہ شد نمبر 2 عمر خالد

مسل نمبر 83207 میں بشارت احمد خان

ولد عبدالکریم خان قوم پٹھان پیشہ کاروبار عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو گارڈن ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ ایک کنال واقع کاہنہ روڈ لاہور مالیتی -/525000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشارت احمد خان۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد خان ولد بشارت احمد خان۔ گواہ شد نمبر 2 شیخ عبدالرحیم ولد شیخ عبدالحمید

مسل نمبر 83208 میں نعیمہ فرحت

زوجہ فرحت رفیق قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو گارڈن ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-1-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 15 تولے مالیتی اندازاً -/150000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نعیمہ فرحت گواہ شد نمبر 1 فرحت رفیق خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری رفیق احمد ولد چوہدری احمد علی

مسل نمبر 83209 میں نوید احمد

ولد منیر احمد قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن EXT لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ...... میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/41500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نوید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر محمود خان وصیت نمبر 26660 گواہ شد نمبر 2 عامر مشہود وصیت نمبر 53880

مسل نمبر 83210 میں عطاء القدوس

ولد عبدالرحیم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 3.2 مرلہ واقع رائے ونڈ لاہور اندازاً مالیتی -/1200000 روپے (2) 3 مرلہ مکان واقع دارالنصر وسطی ربوہ اندازاً مالیتی -/600000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/38000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عطاء القدوس۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر محمود ولد نعمت اللہ قریشی۔ گواہ شد نمبر 2 سعید احمد شاہ ولد منصور احمد شاہ

مسل نمبر 83211 میں آصف محمود

ولد رفیق احمد قوم ککے زئی پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر

میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 7 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/3000000 روپے (2) بینک بیلنس -/250000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/48000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ آصف محمود۔ گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 عبد السمیع خان ولد عبد الجبار خان

مسل نمبر 83212 میں فوزیہ آصف

زوجہ آصف محمود قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) دوکان برقبہ 200 مربع فٹ اندازاً مالیتی -/1440000 روپے جس کی خریداری میں حق مہر کی رقم شامل ہے (2) طلائی زیور 15 تولے اندازاً مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فوزیہ آصف۔ گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد ولد عبد الحق۔ گواہ شد نمبر 2 عبد السمیع خان ولد عبد الجبار خان

مسل نمبر 83213 میں مسعود احمد

ولد منیر احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غازی آباد لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-2-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان میں 1/4 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مسعود احمد۔ گواہ شد نمبر 1 منور احمد وصیت نمبر 35887 گواہ شد نمبر 2 منیر احمد والد موصی وصیت نمبر 23633

مسل نمبر 83214 میں عطیہ انیس

زوجہ انیس احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غازی آباد لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-2-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً -/100000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عطیہ انیس۔ گواہ شد نمبر 1 منور احمد وصیت نمبر 35887۔ گواہ شد نمبر 2 منیر احمد والد موصی وصیت نمبر 23633

مسل نمبر 83215 میں بشریٰ انوار

زوجہ محمد انوار الحق قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسلم آباد لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-12-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 4 تولے مالیتی اندازاً -/80000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ انوار۔ گواہ شد نمبر 1 محمد انوار الحق خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 مظفر الحق ولد محمد انوار الحق

مسل نمبر 83216 میں محمد اقبال

ولد خوشی محمد قوم مغل پیشہ کاروبار عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کرم دین پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-4-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ساڑھے پانچ مرلہ ڈبل سٹوری مکان اندازاً مالیتی -/2000000 روپے (2) کار مالیتی -/350000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/13000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اقبال۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد وصیت نمبر 36943۔ گواہ شد نمبر 2 حبیب اللہ قریشی ولد شفیع محمد

مسل نمبر 83217 میں محمد اسلم

ولد خوشی محمد قوم مغل پیشہ کاروبار عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کرم دین پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-4-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ساڑھے پانچ مرلہ ڈبل سٹوری مکان اندازاً مالیتی -/2000000 روپے (2) کار مالیتی -/350000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/13000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اسلم۔ گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد وصیت نمبر 36943

مسل نمبر 83218 میں مقدس نورین

زوجہ محمد اسلم قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کرم دین پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-4-1 میں وصیت کرتیہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 12 تولے مالیتی -/240000 روپے (2) حق مہر -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مقدس نورین۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد وصیت نمبر 36943

مسل نمبر 83219 میں صباء عروج

بنت محمد اقبال قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کرم دین پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-4-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صباء عروج۔ گواہ شد نمبر 1 حبیب اللہ قریشی ولد شفیع محمد۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد وصیت نمبر 36943

مسل نمبر 83220 میں امتہ الکریم

زوجہ محمد اقبال قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کرم دین پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-4-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 8 تولے مالیتی -/160000 روپے (2) حق مہر -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الکریم۔ گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد وصیت نمبر 36943

مسل نمبر 83221 میں چوہدری ظہیر احمد وینس

ولد چوہدری علی احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سبزہ زار سکیم لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-4-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ زرعی اراضی 14 ایکڑ مالیتی -/2800000 روپے (2) مشترکہ مکان مالیتی اندازاً -/1500000 روپے (جائیداد بالا میں 4 بھائی 3 بہنیں اور والدہ حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری ظہیر احمد وینس۔ گواہ شد نمبر 1 حبیب اللہ قریشی ولد شفیع محمد۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد وصیت نمبر 36943

مسل نمبر 83222 میں شاہدہ ظہیر

زوجہ چوہدری ظہیر احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سبزہ زار سکیم لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-4-1 میں وصیت کرتیہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/200000 روپے (2) حق مہر -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شاہدہ ظہیر۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری ظہیر احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد وصیت نمبر 36943

مسل نمبر 83223 میں سلیمان احمد

ولد داؤد احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 195 ر۔ب جنڈانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-4-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سلیمان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نعمان مسعود احمد ولد ملک مظفر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 آصف محمود بٹ ولد خواجہ مقبول احمد

مسل نمبر 83224 میں طلحہ کریم

ولد ناصر احمد (مرحوم) قوم رندھاوا جٹ پیشہ کاروبار عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سبزہ زار سکیم لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) وراثتی مکان اندازاً مالیتی -/5000000 روپے میں حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طلحہ کریم۔ گواہ شد نمبر 1 احمد زکریا ولد راجہ محمود احمد۔ گواہ شد نمبر 2 فخر احمد عباسی وصیت نمبر 29049

مسل نمبر 83225 میں ریحان احمد خان

ولد آغا رفیق احمد خان قوم افغان پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سبزہ زار سکیم لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ریحان احمد خان۔ گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد

وصیت نمبر 19473۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد وصیت نمبر 36943

مسل نمبر 83226 میں عمران شاہد

ولد محمد اسماعیل قوم مغل پیشہ کاروبار عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چونگی امر سدھو لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمران شاہد۔ گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد محمود بٹ وصیت نمبر 43741۔ گواہ شد نمبر 2 فرخ ضیاء الرحمٰن ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 83227 میں طاہر رسول

ولد غلام رسول قوم ملک پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن زبیر کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر رسول۔ گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد محمود بٹ وصیت نمبر 43741 گواہ شد نمبر 2 عبد الحمید ولد رشید احمد

مسل نمبر 83228 میں شاہد محمود بھٹی

ولد جاوید برکت بھٹی (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ دوکانداری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ رہائشی مکان میں 1/2 حصہ مالیتی -/500000 روپے (2) نقد رقم -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شاہد محمود بھٹی۔ گواہ شد نمبر 1 ظفر محمود بھٹی ولد جاوید برکت بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد محمود بٹ وصیت نمبر 43741

مسل نمبر 83229 میں سعدیہ شاہد

زوجہ شاہد محمود بھٹی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 8 تولے مالیتی اندازاً -/160000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سعدیہ شاہد۔ گواہ شد نمبر 1 شاہد محمود بھٹی خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد محمود بٹ وصیت نمبر 43741

مسل نمبر 83230 میں مریم مجید

بنت مجید احمد ورک قوم ورک جٹ پیشہ طالب علمعمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مریم مجید۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری مجید احمد ورک والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد محمود بٹ وصیت نمبر 43741

مسل نمبر 83231 میں سحرش مجید

بنت مجید احمد ورک قوم ورک جٹ پیشہ طالب علمعمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سحرش مجید۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری مجید احمد ورک والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد محمود بٹ وصیت نمبر 43741

مسل نمبر 83232 میں بینش مجید

بنت چوہدری مجید احمد ورک قوم ورک جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان کالونی لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بینش مجید۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری مجید احمد ورک والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد محمود بٹ وصیت نمبر 43741

مسل نمبر 83233 میں عامرہ مرزا

بنت مرزا اسرور بیگ قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چونگی امر سدھو لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ اندازاً مالیتی -/22000 روپے (2) ترکہ والد مرحوم 10 مرلہ مکان مالیتی اندازاً -/10000000 روپے کا حصہ (3 بھائی 4 بہنیں اور والدہ حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عامرہ مرزا۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا مبارک احمد وصیت نمبر 52704 گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد محمود بٹ وصیت نمبر 43741

مسل نمبر 83234 میں راحت طاہر

زوجہ طاہر محمود بھٹیقوم سید پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بوستان کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ مکان اندازاً مالیتی -/1600000 روپے کا 1/2 حصہ (2) طلائی زیور 10 تولے مالیتی اندازاً -/200000 روپے (3) حق مہر -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 جیب خرچ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ راحت طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود بھٹی والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد محمود بٹ وصیت نمبر 43741

مسل نمبر 83235 میں طاہر احمد

ولد محمد بوٹا قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پدری ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقو لہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مظہر احمد ولد منور احمد بسرا۔ گواہ شد نمبر 2 ضرغام اللہ خان ولد وجیہہ اللہ خان

مسل نمبر 83236 میں ڈاکٹر محمد بشیر کھوکھر

ولد غلام قادر (مرحوم) قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 55 سال بیعت 1974ء ساکن ٹھوکر نیاز بیگ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی پلاٹ برقبہ ایک کنال مالیتی اندازاً -/2000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/23794 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ڈاکٹر محمد بشیر کھوکھر۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد خالد مربی سلسلہ ولد چوہدری اللہ رکھا شاہد۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم الدین مبارک ولد ڈاکٹر محمد بشیر کھوکھر

مسل نمبر 83237 میں معراج دین

ولد محمد شریف قوم مغل پیشہ مزدوری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علی پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7500 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ معراج دین۔ گواہ شد نمبر 1 حسن احمد قمر وصیت نمبر 30305 گواہ شد نمبر 2 رفیع الدین شمس ولد ڈاکٹر محمد بشیر کھوکھر

مسل نمبر 83238 میں نصرت بانو

زوجہ معراج دین قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت 1982ء ساکن سلامت پورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 9-7-07 میں وصیت کرتیہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نصرت بانو گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر طاہر الدین قمر ولد ڈاکٹر محمد بشیر کھوکھر۔ گواہ شد نمبر 2 رفیع الدین شمس ولد ڈاکٹر محمد بشیر کھوکھر

مسل نمبر 83239 میں ملک مہر خان

ولد ملک غلام حیدر (مرحوم) قوم اعوان پیشہ کاروبار عمر 41 سال بیعت 1998ء ساکن سلامت پورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک مہر خان۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر محمد بشیر کھوکھر ولد غلام قادر (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر طاہر الدین قمر ولد ڈاکٹر محمد بشیر کھوکھر

مسل نمبر 83240 میں توقیر نواز

ولد محمود نواز قوم جٹ کاہلوں پیشہ کاروبار عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلفٹن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) متفرق شیئرز مالیتی -/3964000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از والد مل رہے ہیں۔ اور از شیئرز مبلغ -/150000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد توقیر نواز۔ گواہ شد نمبر 1 طارق محمود بدر وصیت نمبر 25544 گواہ شد نمبر 2 عابد نواز ولد محمود نواز

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

۞ مکرم خواجہ صفی الدین قمر صاحب انسپکٹر مال آمد ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

محترم چوہدری شمیم احمد سنوری صاحب ولد چوہدری رشید احمد سنوری صاحب مورخہ 21 مئی 2008ء کو اچانک ہارٹ اٹیک سے بعمر 66 سال بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ مورخہ 24 مئی 2008ء کو پہلے گیسٹ ہاؤس گرین ٹاؤن لاہور میں بعد ازاں بیت المبارک ربوہ میں بعد نماز عصر مکرم عبدالوہاب شاہد صاحب مربی سلسلہ نے نماز جنازہ پڑھائی اور عام قبرستان میں تدفین مکمل ہونے پر مکرم طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ صاحب نائب صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ نے دعا کروائی۔ مرحوم 17 سال لالہ موسیٰ ضلع گجرات کے صدر سیکرٹری مال رہے 4 سال سے حلقہ گرین ٹاؤن کے امین تھے آپ حضرت مولوی عبداللہ سنوری صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے تھے۔ پنجگانہ نمازوں کے پابند، خلافت سے والہانہ محبت کرنے والے، مرکزی نمائندگان کی غیر معمولی مہمان نوازی کرنے والے نیک، صالح، مالی قربانیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والے تھے۔ واپڈا میں بے داغ ملازمت کر کے اسسٹنٹ ڈائریکٹر واپڈا ریٹائرڈ ہوئے۔ جماعتی کام بڑے ذوق وشوق سے کرتے تھے تلاوت قرآن کریم سے خاص شغف تھا غرباء کے ساتھ ہمدردی اور ان کی مالی معاونت کیا کرتے تھے۔ مرحوم نے بیوہ کے علاوہ دو بیٹے مکرم کلیم احمد سنوری صاحب لندن، مکرم منور احمد صاحب گرین ٹاؤن لاہور اور دو بیٹیاں مکرمہ عاصمہ مشہود صاحبہ جرمنی اور مکرمہ منصورہ شمیم صاحبہ پی ایچ ڈی، بی ایس سی Kansas State یونیورسٹی امریکہ چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو کروٹ کروٹ جنت عطا فرمائے اور جملہ سوگواران کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

۞ مکرم محمد اکرم یوسف صاحب نمائندہ ماہنامہ احمدیہ گزٹ کینیڈا اطلاع دیتے ہیں

ہمارے چچا مکرم ڈاکٹر عبدالشکور خان صاحب ولد مکرم بابو محمد یاسین خان صاحب فیروزپوری مورخہ 9 مئی 2008ء کو حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے 77 سال کی عمر میں اپنے مولیٰ حقیقی سے جا ملے۔ مرحوم موصی تھے۔ آپ کی نماز جنازہ مورخہ 11 مئی 2008ء کو بیت الذکر ٹورانٹو کے احاطہ میں بعد نماز مغرب مکرم مولانا نسیم مہدی صاحب نائب امیر اوّل اور مشنری انچارج جماعت احمدیہ کینیڈا نے پڑھائی۔ تدفین 13 مئی 2008ء کو میپل قبرستان میں عمل میں آئی۔ قبر تیار ہونے پر مکرم مولانا نسیم مہدی صاحب نے دُعا کروائی۔ ڈاکٹر صاحب نے ابتدائی تعلیم قادیان میں حاصل کی۔ ہجرت کے بعد آپ کا تعلق مصطفیٰ آباد، لاہور کے حلقہ سے رہا۔ جماعت احمدیہ کے مختلف عہدوں پر خدمت کی سعادت پائی۔ 1989ء میں کینیڈا آنے سے پہلے آپ صدر حلقہ کی خدمات بجا لا رہے تھے۔ کینیڈا میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی تحریک پر لبیک کہتے ہوئے ہومیوپیتھی سے منسلک ہو گئے اور کینیڈا میں باقاعدہ تعلیم کے ذریعہ بہت سے ڈپلومہ جات حاصل کئے اور تادمِ حیات بیت الحمد مسی ساگا کی ہومیو پیتھک ڈسپنسری میں خدمات انجام دیتے رہے۔ بہت عمدہ تشخیص کرتے تھے۔ آپ کے لواحقین میں دو بیٹے مکرم عبدالباسط خان صاحب اور مکرم محمد داؤد خان صاحب امریکہ ہیں اور دو بیٹیاں مکرمہ رفعت باسط صاحبہ اور مکرمہ بشریٰ یحیٰی صاحبہ ہیں۔ آپ کے بڑے بھائی مکرم محمد یوسف خان صاحب اسلام آباد میں اور بڑی بہن محترمہ سرور جہاں صاحبہ بیگم مکرم مولانا عبدالمالک خان صاحب مرحوم سابق ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ ربوہ میں مقیم ہیں۔ احباب جماعت سے مرحوم کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دُعا کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

۞ مکرم سید تنویر احمد بخاری صاحب حلقہ کریم نگر فیصل آباد تحریر کرتے ہیں۔

میرے والد محترم سید شبیر احمد ناصر صاحب ولد مکرم سید عبداللہ شاہ صاحب مرحوم سابق معلم وقف جدید کو ایک روڈ ایکسیڈنٹ میں بائیں طرف کی ہنسلی کی ہڈی میں فریکچر ہوا ہے جس کی وجہ سے کافی تکلیف ہے۔

اسی طرح میری والدہ محترمہ بھی عرصہ تین ماہ سے بعارضہ معدہ، بڑی آنت اور جگر علیل چلی آ رہی ہیں احباب جماعت سے ان کی مکمل شفایابی کیلئے بھی احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرم محمد انوار الحق صاحب کلرک شعبہ مال دارالذکر لاہور تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بڑے بھائی مکرم نور الحق صاحب مظہر کا پروسٹیٹ گلینڈ کا آپریشن کماسی کے احمدیہ ہسپتال میں ہوا ہے۔ آپریشن اللہ تعالیٰ کے فضل سے کامیابی سے ہو گیا ہے موصوف اب ہسپتال سے گھر آ گئے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے روبصحت ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں کامل شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم عبدالعزیز خان صاحب سیکرٹری مال

جماعت احمدیہ فیکٹری ایریا شاہدرہ لاہور کے خلافت جوبلی کے پروگرام

حلقہ فیکٹری ایریا شاہدرہ لاہور نے خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کے بابرکت موقع پر 26/اپریل، یکم، 18,11,4 اور 25 مئی 2008ء کو چھ جلسے منعقد کئے۔ 26/اپریل کو مکرم ڈاکٹر محمد صادق جنجوعہ صاحب نے حضرت مسیح موعود کے حالات زندگی، یکم مئی کو مکرم عبدالقدیر خان صاحب نے دور خلافت اولیٰ، 4 مئی کو خاکسار نے دور خلافت ثانیہ، 11 مئی کو مکرم محمد اشرف جنجوعہ صاحب نے دور خلافت ثالثہ، 18 مئی کو مکرم شاہد عزیز خان صاحب نے دور خلافت رابعہ اور 25 مئی کو مکرم عطاء الوحید مانگٹ صاحب مربی سلسلہ نے دور خلافت خامسہ کے مواضیع پر تقاریر کیں۔

مورخہ 27 مئی کو صبح نماز تہجد سے آغاز کیا گیا۔ نماز ظہر وعصر جمع کر کے ادا کی گئیں اور احباب کی خدمت میں ظہرانہ دیا گیا۔ اس کے بعد تمام احباب نے مرکزی جلسہ خلافت لندن سے براہ راست نشر ہونے والے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطاب سنا۔ سب احباب نے عہد بھی دہرایا اور حضور کے ساتھ دعا میں بھی شریک ہوئے۔

اس دن بکرا صدقہ دیا گیا اور تمام پروگراموں کے لئے بیت الفتوح فیکٹری ایریا کو جھنڈیوں وغیرہ سے سجایا گیا۔ خوبصورت بینرز بھی آویزاں کئے گئے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو ہمیشہ خلافت سے وابستہ رکھے اور خلافت کے بابرکت سایہ کو تا قیامت ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ (آمین)

ولادت

۞ مکرم چوہدری محمد یعقوب صاحب انسپکٹر مال وقف جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی مکرمہ سعیدہ طلعت صاحبہ اہلیہ مکرم طاہر احمد صاحب آف پشاور کو اللہ تعالیٰ نے بیٹی کے بعد مورخہ 30 نومبر 2007ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ بچے کا نام والدین نے خلیل احمد تجویز کیا ہے۔ نومولود مکرم محمد رمضان صاحب آف عنایت پور بھٹیاں ضلع جھنگ کا پوتا ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، صالح اور خادم دین بنائے۔

معلومات درکار ہیں

۞ عاجزہ اپنے والد محترم مولوی خلیل الرحمٰن خان صاحب آف پشاور جو مختلف عہدوں پر جماعتی خدمات بجا لاتے رہے ہیں۔ آپ مکرم حمید الرحمٰن صاحب کیلیفورنیا کے والد ہیں کی زندگی پر ایک کتاب لکھ رہی ہے ان کے بارے میں کسی کو کوئی واقعہ یا بات معلوم ہو تو وہ مندرجہ ذیل ایڈریس پر بھیج دیں۔

پتہ: شازیہ باسط اہلیہ مکرم عبدالباسط خان صاحب
144 آصف بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور

نواب بہادر یار جنگ

تحریک پاکستان کے جن رہنماؤں نے پاکستان کو خواب سے حقیقت بنانے میں فعال کردار ادا کیا ان میں نواب بہادر یار جنگ کا نام یقیناً بڑی اہمیت کا حامل ہے۔

نواب بہادر یار جنگ 3 فروری 1905ء کو حیدر آباد دکن میں ایک نواب خاندان میں پیدا ہوئے۔ اصل نام محمد بہادر خان رکھا گیا۔ نواب بہادر یار جنگ کی تعلیم وتربیت بڑے اچھے ماحول میں ہوئی اور بہت کم عمری میں آپ نے مشرقی علوم میں مہارت حاصل کر لی۔ آپ کی عمر اٹھارہ برس تھی کہ والد کا انتقال ہو گیا۔ چنانچہ آپ کی آبائی جاگیر کا تمام انتظام وانصرام آپ کے کاندھوں پر آن پڑا۔

1931ء میں نواب بہادر یار جنگ کی عمر فقط 24 برس تھی کہ آپ نے بیت اللہ کے حج کا قصد کیا اور حج سے فیض یاب ہونے کے بعد پورے بلاد اسلامیہ کا سفر کیا۔ جس کا احوال آپ نے اپنے سفرنامے میں بالتفصیل رقم کیا ہے۔

نواب بہادر یار جنگ نے 1937ء میں ایک مجلس تبلیغ اسلام کی بنیاد ڈالی اور اس تنظیم کے سلسلہ میں ہندوستان کے متعدد شہروں، دیہاتوں اور قصبوں کا سفر کیا۔ پھر وہ علامہ مشرقی کی خاکسار تحریک میں شامل ہوئے۔ لیکن جلد ہی اس تحریک سے علیحدہ ہو گئے اور مجلس اتحاد المسلمین کے سرگرم رکن بن گئے۔ یہ تنظیم ابتداء میں ایک مذہبی تنظیم تھی لیکن نواب صاحب کی کوششوں اور توجہات سے بہت جلد حیدر آباد دکن کے مسلمانوں کی واحد سیاسی جماعت بن گئی۔ نواب صاحب 1939ء میں اس مجلس کے صدر منتخب ہوئے اور کئی سال ملت نے آپ پر اپنے اعتماد کا اظہار کیا۔

نواب بہادر یار جنگ کا شمار برصغیر کے ان عظیم المرتبت مشاہیر میں ہوتا ہے جنہوں نے اپنی ساری زندگی ہندوستان کے مسلمانوں کی مذہبی، تہذیبی اور فکری اقدار کے تحفظ کے لئے وقف کر دی تھی۔ نواب صاحب کا شمار قائداعظم کے قریبی رفقاء میں ہوتا تھا۔ آپ ایک بلند پایہ مقرر تھے اور آپ کا شمار برصغیر کے چند عظیم المرتبت مقررین میں ہوتا ہے۔

مارچ 1940ء میں مسلم لیگ کے جس اجلاس میں قرارداد پاکستان منظور ہوئی۔ اس میں آپ بھی شریک تھے اور آپ نے اس تاریخی اجلاس میں معرکہ آرا تقریر کی۔

نواب بہادر یار جنگ آل انڈیا سٹیٹس مسلم لیگ کے بانی اور صدر بھی تھے۔ قوم نے آپ کو قائد ملت اور لسان الامت کے خطابات سے نوازا تھا۔

نواب بہادر یار جنگ کا انتقال حرکت قلب بند ہو جانے سے 25 جون 1944ء کو ہوا۔ آپ کے انتقال سے پوری قوم ایک جری اور دلیر رہنما اور شعلہ بیان مقرر سے محروم ہو گئی۔

☆......☆......☆

جلسہ یوم خلافت و تقریب تقسیم انعامات

زیر اہتمام مجلس اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مجلس اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ کو مورخہ 5 جون 2008ء کو بعد نماز عصر ایوان محمود ہال میں جلسہ یوم خلافت و تقریب تقسیم انعامات سہ ماہی دوم سال 08-2007ء منعقد کرنے کی توفیق عطا ہوئی۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی محترم حافظ خالد افتخار صاحب مہتمم اطفال مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان تھے۔ پروگرام کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا اور اس کے بعد نظم پیش کی گئی۔

ازاں بعد مکرم عطاء الاحسان صاحب نائب ناظم مجلس اطفال الاحمدیہ مقامی نے رپورٹ پیش کی۔ آپ نے اس سہ ماہی رپورٹ میں مجلس اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ کی مختلف مساعی کا ذکر تفصیل سے کیا۔ اس کے بعد محترم مہمان خصوصی نے اطاعت خلافت پر خطاب فرمایا۔ اور اعزاز پانے والے اطفال اور حلقہ جات میں انعامات تقسیم کئے۔ امسال سہ ماہی دوم 08-2007ء میں درج ذیل حلقہ جات نے پوزیشنز حاصل کیں۔

اول۔ حلقہ دارالصدر شرقی (منتظم اطفال مکرم مبرور احمد صاحب)

دوم۔ حلقہ دارالرحمت وسطی (منتظم اطفال مکرم عفان بن ظفر صاحب)

سوم۔ حلقہ دارالعلوم شرقی نور (ب) (منتظم اطفال مکرم سید وحید احمد شاہ صاحب)

مقابلہ بین البلاکس

مقابلہ بین البلاکس میں درج ذیل بلاک لیڈرز نے پوزیشنز حاصل کیں۔

اول:۔ بلاک لیڈر صدر (الف) بلاک۔

مکرم وجاہت احمد صاحب

دوم:۔ بلاک لیڈر علوم (ب) بلاک۔

مکرم مسعود احمد صاحب

اس کے بعد اطفال نے خوبصورت انداز میں ترانہ اطاعت خلافت پر پیش کیا۔ آخر پر محترم مہمان خصوصی نے دعا کروائی اس طرح یہ بابرکت پروگرام اپنے اختتام کو پہنچا۔ اس پروگرام کی کل حاضری 600 رہی۔ آخر پر مہمانوں کی خدمت میں ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔

درخواست دعا

مکرم مرزا نصیر احمد صاحب ایڈووکیٹ سپریم کورٹ حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے داماد مکرم مرزا ناصر احمد صاحب کے گردے کا آپریشن اللہ تعالیٰ کے فضل سے کامیابی سے ہوگیا ہے۔ ہسپتال سے گھر آ گئے ہیں لیکن کمزوری بہت ہے احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

خبریں

ہائیکورٹ نے نواز شریف کو الیکشن کیلئے نااہل قرار دے دیا

لاہور ہائی کورٹ کے فل بنچ نے سابق وزیراعظم اور مسلم لیگ (ن) کے قائد میاں نواز شریف کو قومی اسمبلی کے ضمنی الیکشن میں حصہ لینے سے نااہل قرار دے دیا ہے جبکہ وزیراعلیٰ پنجاب میاں شہباز شریف کی نااہلی کیلئے اعتراضات کو دوبارہ سماعت کیلئے الیکشن ٹربیونل کو بھجوا دیا ہے۔ تاہم فل بنچ نے ہدایت کی ہے کہ اس دوران میاں شہباز شریف رکن پنجاب اسمبلی، قائد ایوان اور وزیراعلیٰ کے عہدے پر کام جاری رکھ سکتے ہیں۔ فل بنچ کا فیصلہ سنتے ہی کمرہ عدالت میں موجود مسلم لیگ (ن) کے وکلاء اور کارکنوں نے جج صاحبان اور صدر کے خلاف نعرے بازی شروع کر دی اور ہائیکورٹ میں زبردست احتجاج کیا۔

ججوں کی تعداد بڑھانے پر (ن) لیگ کے تحفظات (ق) لیگ کی شدید تنقید

مسلم لیگ (ن) نے فنانس بل میں شامل ججوں کی تعداد بڑھانے سے متعلق شق پر اپنے تحفظات کا اظہار کیا جبکہ (ق) لیگ نے منظوری کے بعد تحفظات کا ذکر کرنے پر انہیں شدید تنقید کا نشانہ بنایا۔

سزائے موت کو عمر قید میں تبدیل کرنے پر شدید احتجاج

پنجاب اسمبلی میں بجٹ پر عام بحث میں حصہ لیتے ہوئے حکومتی اراکین اسمبلی نے پولیس، صحت، تعلیم اور زراعت کے شعبہ کی کارکردگی پر عدم اعتماد کرنے کے ساتھ ساتھ پڑھا لکھا پنجاب کے نام پر مبینہ طور پر لوٹ مار کرنے کے ذمہ داروں کو بے نقاب کرنے کا مطالبہ کیا۔ پنجاب اسمبلی کے اجلاس میں وفاقی حکومت کی طرف سے سزائے موت کو عمر قید میں تبدیل کرنے پر بعض اراکین نے شدید احتجاج کیا اور وفاقی حکومت سے فیصلے پر نظر ثانی کا مطالبہ کیا گیا۔ پنجاب اسمبلی کے اجلاس میں رکن اسمبلی شیخ علاؤ الدین نے کہا کہ ہم ہیومن رائٹس کے مطالبے پر وفاقی حکومت کی طرف سے سزائے موت کو عمر قید میں بدلنے کی شدید مذمت کرتے ہیں۔ اس لئے پنجاب حکومت ہمارا احتجاج وفاقی حکومت تک پہنچائے۔

حریت کانفرنس کے وفد کی وزیراعظم گیلانی اور آصف زرداری سے ملاقات

کل جماعتی حریت کانفرنس کے وفد نے حریت کانفرنس کے چیئرمین میر واعظ عمر فاروق کی قیادت میں وزیراعظم یوسف رضا گیلانی سے ملاقات کی۔ اس ملاقات میں مسئلہ کشمیر کے حل اور پاک بھارت امن مذاکرات کے حوالے سے تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر وزیراعظم نے کہا کہ پاکستان کشمیری عوام کی سیاسی سفارتی اور اخلاقی حمایت جاری رکھے گا اور بھارت کے ساتھ مذاکرات میں مسئلہ کشمیر کو اہمیت دی جائے گی۔ حریت کانفرنس کے وفد نے حکومت پاکستان اور پاکستانی عوام کی جانب سے کشمیریوں کے حق خودارادیت کی حمایت پر ان کا شکریہ ادا کیا۔ حریت کانفرنس کے وفد نے پیپلز پارٹی کے شریک چیئرمین آصف علی زرداری سے بھی ملاقات کی۔ ملاقات کے بعد صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے آصف زرداری نے کہا کہ مسئلہ کشمیر پر کشمیری قیادت کے موقف کو بھی شامل کیا جائے گا۔ بھارت کو ہٹ دھرمی چھوڑ پر مسئلہ کا پرامن حل تلاش کرنا چاہئے۔

سٹاک مارکیٹ میں بدترین مندی، اربوں روپے ڈوب گئے

ملک میں جاری غیر یقینی سیاسی صورتحال اور معاشی بحران کے باعث کراچی سٹاک ایکسچینج میں ہفتے کے پہلے کاروباری روز مارکیٹ کے آغاز سے ہی ٹریڈنگ کے دوران شدید مندی کا پچھلے ہفتے کا رجحان برقرار رہا اور 100 انڈیکس میں مجموعی طور پر 494 پوائنٹس کی کمی ریکارڈ کی گئی اور 100 انڈیکس 11162 پر بند ہوا جس سے سرمایہ کاروں کے اربوں روپے ڈوب گئے اور انہیں بھاری نقصان اٹھانا پڑا۔ اکثر شیئرز کو نیچے کے لاک لگے رہے اور بڑے پلیئرز سائیڈ لائن رہے۔ سرمایہ کار پریشانی کے عالم میں اپنے شیئرز آف لوڈ کرتے رہے۔

پاکستانی فضائی حدود میں بھارتی جاسوس طیاروں کی پروازیں

کنٹرول لائن پر چکوٹھی اور لیپہ سیکٹرز میں بھارتی جاسوسی طیاروں نے فضائی حدود کی خلاف ورزی کرتے ہوئے پاکستانی فضائی حدود میں پروازیں کی ہیں جس سے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا ہے۔ اس سے قبل بھی بھارتی طیارے پاکستانی حدود میں داخل ہوگئے تھے اور پاک فضائیہ کی موثر جوابی کارروائی سے بھاگنے پر مجبور ہوئے تھے۔ بعض ذرائع کے مطابق طیارے بھارت کے تھے جبکہ بعض کے مطابق یہ طیارے اتحادی افواج کے بھی ہو سکتے ہیں۔

درخواست دعا

مکرم مرزا نسیم احمد صاحب ایڈیشنل سیکرٹری مال کی ہمشیرہ محترمہ عابدہ ناصر صاحبہ راولپنڈی میں بیمار ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

خالص سونے کے زیورات
Ph:6212868
Res:6212867
Mob: 0333-6706870
فینسی جیولرز
میاں اظہر احمد
میاں مظہر احمد
محسن مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

ماشاء اللہ گیزرز
طالب دعا: محمد امجد
گیزر خریدتے وقت گیج میں دھوکہ نہ کھائیں
بھاری چادر کے گیزر اب وزن کے حساب سے
35 گیلن وزن 70 کلو پرانے گیزر کی ریپرنگ اینڈ ایڈجسٹمنٹ کروائیں۔ 55 گیلن 10 گیج 82 کلو
B-1-10-17 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور
فون: 042-5153706-0300-9477683

ربوہ میں طلوع و غروب 25 جون

طلوع فجر	4:21
طلوع آفتاب	6:01
زوال آفتاب	1:11
غروب آفتاب	8:20

حسن نکھار کریم
چہرہ کی حفاظت اور نکھار کیلئے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434

قائم شدہ 1952ء
خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
شریف جیولرز ربوہ
ریلوے روڈ 6214750 6214760
اقصیٰ روڈ 6212515 6215455
پروپرائٹر: میاں حنیف احمد کامران
Mobile:0300-7703500

SUZUKI
MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
54-Industrial Areal, Gulberg III, Lahore
TeL:5873197-5873384-5712119 Fax:5713689

گولڈ کراس کورئیر
خوشخبری
احمدیوں کی واحد انٹرنیشنل کورئیر اینڈ کارگو سروس
صد سالہ خلافت جوبلی کی خوشی میں پیش کرتی ہے
خصوصی رعائیتی پیکج
اپنے عزیزوں اور پیاروں کو بہت ہی کم ریٹ میں پارسل بھجوانے کیلئے آج ہی رابطہ کریں۔ 24 گھنٹے معلومات کیلئے 0321-6695037 پر رابطہ کریں۔
یہ پیکج جلسہ سالانہ U-K تک جاری رہے گا
ربوہ آفس 047-6215901 0300-7250557
اسلام آباد 051-5950229 0321-5212636
فیصل آباد 041-8724557
لاہور 042-5125444 0321-4725466 0321-4093611
ملتان: 061-6511516-7 -0333-6372524

FD-10